روزنامہ

# الفضل

C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعہ 20 اپریل 2007ء 2 ربیع الثانی 1428 ہجری 20 شہادت 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 86

## حضرت عمارؓ کی شہادت

مسجد نبوی کی تعمیر کا ذکر کرتے ہوئے حضرت ابوسعید خدریؓ نے فرمایا کہ ہم ایک ایک اینٹ اٹھاتے اور حضرت عمارؓ دو دو اینٹیں۔ رسول اللہ ان سے مٹی جھاڑتے تھے اور فرماتے تھے آہ عمارا سے ایک باغی گروہ قتل کرے گا۔ یہ ان کو جنت کی طرف بلا رہا ہو گا اور وہ اس کو آگ کی طرف بلا رہے ہونگے۔ حضرت عمارؓ دعا کرتے تھے کہ میں فتنوں سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں۔

(صحیح بخاری کتاب الصلوٰۃ باب التعاون فی بناء المسجد حدیث نمبر:428)

## ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

قرآن شریف کو پڑھو اور خدا سے کبھی ناامید نہ ہو۔ مومن خدا سے کبھی مایوس نہیں ہوتا۔ یہ کافروں کی عادت میں داخل ہے کہ وہ خداتعالیٰ سے مایوس ہو جاتے ہیں۔ ہمارا خدا علی کل شی قدیر خدا ہے۔ قرآن شریف کا ترجمہ بھی پڑھو اور نمازوں کو سنوار سنوار کر پڑھو اور اس کا مطلب بھی سمجھو۔ اپنی زبان میں بھی دعائیں کرلو۔ قرآن شریف کو ایک معمولی کتاب سمجھ کر نہ پڑھو بلکہ اس کو خداتعالیٰ کا کلام سمجھ کر پڑھو۔ نماز کو اسی طرح پڑھو، جس طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتے تھے۔ البتہ اپنی حاجتوں اور مطالب کو مسنون اذکار کے بعد اپنی زبان میں بے شک ادا کرو اور خداتعالیٰ سے مانگو۔ اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔ اس سے نماز ہرگز ضائع نہیں ہوتی۔ آجکل لوگوں نے نماز کو خراب کر رکھا ہے۔ نمازیں کیا پڑھتے ہیں ٹکریں مارتے ہیں۔ نماز تو بہت جلد جلد مرغ کی طرح ٹھونگیں مار کر پڑھ لیتے ہیں اور پیچھے دعا کے لئے بیٹھے رہتے ہیں۔ نماز کا اصل مغز اور روح تو دعا ہی ہے۔ نماز سے نکل کر دعا کرنے سے وہ اصل مطلب کہاں حاصل ہوسکتا ہے۔............

اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف کے شروع ہی میں دعا سکھائی ہے اور اس کے ساتھ ہی دعا کے آداب بھی بتا دیئے ہیں۔ سورۃ فاتحہ کا نماز میں پڑھنا لازمی ہے اور یہ دعا ہی ہے جس سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ اصل دعا نماز ہی میں ہوتی ہے؛ چنانچہ اس دعا کو اللہ تعالیٰ نے یوں سکھایا ہے...... یعنی دعا سے پہلے ضروری ہے کہ اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا کی جاوے جس سے اللہ تعالیٰ کے لئے روح میں ایک جوش اور محبت پیدا ہو، اس لئے فرمایا...... سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں...... سب کو پیدا کرنے والا اور پالنے والا...... جو بلا عمل اور بن مانگے دینے والا ہے...... پھر عمل پر بھی بدلہ دیتا ہے۔ اس دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی دیتا ہے۔.......... ہر بدلہ اسی کے ہاتھ میں ہے۔ نیکی بدی سب کچھ اللہ تعالیٰ ہی کے ہاتھ میں ہے۔ پورا اور کامل موحد تب ہی ہوتا ہے، جب اللہ تعالیٰ کو مالک یوم الدین تسلیم کرتا ہے۔ دیکھو حکام کے سامنے جا کر ان کو سب کچھ تسلیم کر لینا یہ گناہ ہے اور اس سے شرک لازم آتا ہے۔ اس لحاظ سے کہ اللہ تعالیٰ نے ان کو حاکم بنایا ہے۔ ان کی اطاعت ضروری ہے، مگر ان کو خدا ہرگز نہ بناؤ۔ انسان کا حق انسان کو اور خداتعالیٰ کا حق خداتعالیٰ کو دو۔ پھر یہ کہو...... ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور ہم تجھ سے ہی مدد مانگتے ہیں۔...... ہم کو سیدھی راہ دکھا۔ یعنی ان لوگوں کی راہ جن پر تو نے انعام کیے...... اس دعا میں ان تمام گروہوں کے فضل اور انعام کو مانگا گیا ہے۔ ان لوگوں کی راہ سے بچا، جن پر تیرا غضب ہوا اور جو گمراہ ہوئے۔ غرض یہ مختصر طور پر سورۃ فاتحہ کا ترجمہ ہے۔ اسی طرح پر سمجھ سمجھ کر ساری نماز کا ترجمہ پڑھ لو اور پھر اسی مطلب کو سمجھ کر نماز پڑھو۔ طرح طرح کے حرف رٹ لینے سے کچھ فائدہ نہیں۔ یہ یقیناً سمجھو کہ آدمی میں سچی توحید آ ہی نہیں سکتی، جب تک وہ نماز کو طوطے کی طرح پڑھتا ہے۔ روح پر وہ اثر نہیں پڑتا اور ٹھوکر نہیں لگتی جو اس کو کمال کے درجہ تک پہنچاتی ہے۔ عقیدہ بھی یہی رکھو کہ خداتعالیٰ کا کوئی ثانی اور ندّ نہیں ہے اور اپنے عمل سے بھی یہی ثابت کرکے دکھاؤ۔

(ملفوظات جلد دوم ص 191)

## مکرم چوہدری حبیب اللہ صاحب سیال سابق امیر ضلع قصور اللہ کی راہ میں قربان ہوگئے

مکرم سلیم الدین احمد صاحب ناظر امور عامہ تحریر کرتے ہیں کہ مکرم چوہدری حبیب اللہ صاحب سیال اڈہ نور پور نہر ضلع قصور سابق امیر ضلع قصور 7۔اپریل 2007ء کو رات کے وقت ان کے مکان پر جب کہ وہ اکیلے تھے ہاتھ پاؤں باندھ کر اور منہ بند کر کے اللہ تعالیٰ کی راہ میں قربان کر دیئے گئے۔ مکرم چوہدری صاحب انتہائی مخلص، متقی شریف النفس اور صاحب حیثیت ہونے کے باوجود سادہ زندگی بسر کرنے والے تھے۔ بوقت وفات مرحوم کی عمر 82 سال تھی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محترم سیال صاحب کو اعلیٰ علیین میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل دے۔ آمین

## ضرورت کارکنان

بیت الذکر اسلام آباد کیلئے درجہ ذیل کارکنان کی فوری ضرورت ہے۔ کارکنان کو ماہانہ الاؤنس کے علاوہ رہائش کی سہولت بھی دی جائے گی۔ کارکنان مکرم امیر صاحب ضلع کی وساطت سے درخواستیں بھجوائیں۔ درخواستیں بیت الذکر اسلام آباد کے ایڈریس پر بھجوائی جاسکتی ہیں۔ مزید معلومات کیلئے 03455199951 پر رابطہ کریں۔

1۔ سیکیورٹی گارڈ 3 عدد آسامیاں
2۔ سویپر 2 عدد آسامیاں
3۔ خادم بیت الذکر 1 آسامی

(نظارت صنعت وتجارت)

## درخواست دعا

پاکستان بھر میں احمدی طلباء وطالبات میٹرک اور O لیول وغیرہ کے امتحانات دے رہے ہیں۔ تمام احباب جماعت سے ان کی اعلیٰ کامیابیوں کیلئے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام طلباء وطالبات کا حافظ وناصر ہو۔ آمین

(نظارت تعلیم)

# احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

## سوموار 23 اپریل 2007ء

| | |
|---|---|
| 12-30 am | کڈز میٹر |
| 1-30 am | خبریں |
| 2-00 am | بستان وقف نو |
| 3-10 am | دورہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز |
| 4-20 am | علمی خطابات |
| 5-15 am | تلاوت، درس، خبریں |
| 6-15 am | عربی پروگرام |
| 6-35 am | لقاء مع العرب |
| 7-40 am | خطبہ جمعہ |
| 8-45 am | سوال وجواب |
| 10-00 am | علمی خطابات |
| 11-00 am | تلاوت، درس، خبریں |
| 12-15 pm | گلشن وقف نو |
| 1-15 pm | فرانسیسی سروس |
| 1-55 pm | ملاقات |
| 3-00 pm | انڈونیشین سروس |
| 3-55 pm | غزوات النبی ﷺ |
| 4-45 pm | تلاوت، درس، خبریں |
| 6-00 pm | بنگلہ سروس |
| 7-05 pm | خطبہ جمعہ |
| 8-15 pm | گلشن وقف نو |
| 9-30 pm | طب وصحت |
| 10-00 pm | فرانسیسی سروس |
| 11-30 pm | عربی سروس |

## منگل 24 اپریل 2007ء

| | |
|---|---|
| 12-30 am | لقاء مع العرب |
| 1-30 am | جماعتی خبریں |
| 2-05 am | گلشن وقف نو |
| 3-20 am | خطبہ جمعہ |
| 4-20 am | تقریر |
| 5-00 am | تلاوت، درس، خبریں |
| 6-15 am | فرانسیسی سروس |
| 6-40 am | لقاء مع العرب |
| 7-30 am | خطبہ جمعہ |
| 8-35 am | فرانسیسی سروس |
| 9-40 am | تقریر |
| 10-15 am | غزوات النبی ﷺ |
| 11-00 am | تلاوت، درس، خبریں |
| 12-05 pm | چلڈرنز کلاس |
| 1-15 pm | عربی پروگرام |
| 1-45 pm | سوال وجواب |
| 2-55 pm | انڈونیشین سروس |
| 3-55 pm | سندھی پروگرام |
| 5-00 pm | تلاوت، درس، خبریں |
| 6-00 pm | بنگلہ سروس |
| 7-05 pm | جلسہ سالانہ سپین 2005ء |
| 8-05 pm | عربی پروگرام |
| 8-20 pm | الوصیت |
| 9-00 pm | چلڈرنز کلاس |
| 10-25 pm | سوال وجواب |
| 11-30 pm | عربی سروس |

## بدھ 25 اپریل 2007ء

| | |
|---|---|
| 1-30 am | خبریں |
| 2-05 am | بچوں کا پروگرام |
| 3-25 am | الوصیت |
| 4-05 am | خطاب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز |
| 5-00 am | تلاوت، درس، خبریں |
| 6-05 am | عربی پروگرام |
| 6-30 am | لقاء مع العرب |
| 7-30 am | جلسہ سالانہ امریکہ |
| 8-35 am | سوال وجواب |
| 9-35 am | الوصیت |
| 10-00 am | جلسہ سالانہ سپین 2005ء |
| 11-05 am | تلاوت، درس، خبریں |
| 12-15 pm | بستان وقف نو |
| 1-10 pm | سیرت حضرت مسیح موعود |
| 1-50 pm | ورائٹی پروگرام |
| 2-15 pm | سوال وجواب |
| 3-15 pm | انڈونیشین سروس |
| 4-10 pm | سواحیلی سروس |
| 5-00 pm | تلاوت، درس، خبریں |
| 6-05 pm | بنگلہ سروس |
| 7-05 pm | علمی خطبات |
| 8-00 pm | تقریر |
| 8-15 pm | بستان وقف نو |
| 9-25 pm | ورائٹی پروگرام |
| 9-55 pm | سوال وجواب |
| 11-00 pm | گفتگو |
| 11-30 pm | عربی سروس |

☆......☆......☆......☆

# اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

## بیوت الذکر کی تعمیر میں بچے بھی حصہ لیں

خطبہ جمعہ 11 نومبر 2005ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:۔

''عموماً (بیوت الذکر) کی ایک مد ہونی چاہئے۔اس میں جب بچے پاس ہو جائیں تو اس وقت یا کسی اور خوشی کے موقع پر اللہ تعالیٰ کے گھر کی تعمیر میں چندہ دیا کریں۔اب تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے دنیا کے کونے کونے میں بے شمار احمدی بچے امتحانوں میں پاس ہوتے ہیں۔اگر ہر سال ذیلی تنظیمیں اس طرف توجہ دیں ان کو کہیں اور جماعتی نظام بھی کہے کہ اس موقع پر وہ اس مد میں اپنے پاس ہونے کی خوشی میں چندہ دیا کریں تو جہاں وہ اللہ تعالیٰ کا گھر بنانے کی خاطر مالی قربانی کی عادت ڈال رہے ہوں گے۔وہاں اس وجہ سے اللہ تعالیٰ کا فضل سمیٹتے ہوئے اپنا مستقبل بھی سنوار رہے ہوں گے۔ والدین بھی اس بارے میں اپنے بچوں کی تربیت کریں اور انہیں ترغیب دلائیں تو اللہ تعالیٰ ان والدین کو بھی خاص طور پر اس ماحول میں بہت سی فکروں سے آزاد فرمادے گا۔''

(روزنامہ الفضل 23 فروری 2006ء)

(مرسلہ: وکیل المال اول تحریک جدید)

## اعلان دارالقضاء

(مکرم سید عبدالشکور صاحب ترکہ مکرمہ سیدہ رقیہ بیگم صاحبہ)

مکرم سید عبدالشکور صاحب نے درخواست دی ہے کہ میری والدہ صاحبہ مکرمہ سیدہ رقیہ بیگم صاحبہ بقضائے الٰہی وفات پا گئی ہیں ان کے نام قطعہ نمبر 5/18 محلّہ دارالرحمت ربوہ برقبہ 10 مرلہ میں سے 1 مرلہ 68 مربع فٹ الاٹ ہے۔یہ قطعہ برقبہ 1 مرلہ 68 مربع فٹ مرحومہ کے ورثاء میں بحصص شرعی تقسیم کر دیا جائے کسی وارث کو اس منتقلی پر اعتراض نہ ہے۔

جملہ ورثاء کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

1۔مکرم سید عبدالشکور صاحب (بیٹا)

2۔مکرمہ سیدہ امۃ الواسع صاحبہ (بیٹی)

3۔مکرم سید مبشر محمود صاحب (بیٹا)

4۔مکرم سید لیاقت منصور صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

## سانحہ ارتحال

ہومیو ڈاکٹر مکرم وقار منظور بسرا صاحب تحریر کرتے ہیں کہ میری والدہ محترمہ حبیبہ منظور صاحبہ اہلیہ مکرم چودھری منظور حسین بسرا صاحب آف لاہور 31 مارچ 2007ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔آپ کی عمر 70 برس تھی۔ آپ حضرت غلام قادر صاحب باجوہ رفیق حضرت مسیح موعود، سابق امیر جماعت اوکاڑہ کی بیٹی اور حضرت عبداللہ باجوہ صاحب رفیق حضرت مسیح موعود آف کھیوہ باجوہ کی پوتی تھیں۔آپ نہایت مہمان نواز اور سلسلے کی بے حد غیرت رکھنے والی خاتون تھیں آپ موصیہ تھیں، آپ کی نماز جنازہ بعد نماز ظہر بیت المبارک میں مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے پڑھائی اور بعد تدفین مکرم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے دعا کروائی۔آپ کی اولاد میں سے ایک مکرم ڈاکٹر خالد منظور بسرا صاحب وفات پا چکے ہیں۔باقی تینوں بیٹوں میں مکرم ڈاکٹر آصف منظور بسرا صاحب، مکرم پروفیسر فاروق احمد بسرا صاحب اور خاکسار ہے۔احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ پروردگار مرحومہ پر ہزاروں رحمتیں اتارے اور درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ان کی نیکیوں کو زندہ رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔آمین

## درخواست دعا

مکرم بشیر احمد شاہد صاحب دفتر نمائش کمیٹی ربوہ کا مورخہ 17۔اپریل 2007ء کو دفتر سے گھر آتے ہوئے رکشا کے ساتھ ایکسیڈنٹ ہو گیا ہے اور سر پر شدید چوٹ آئی ہے۔احباب جماعت سے ان کی شفائے کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ انہیں ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ رکھتے ہوئے ہر پریشانی سے بچائے۔

مکرم الحاج ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب النصرت چلڈرن کلینک ریلوے روڈ ربوہ لکھتے ہیں کہ مکرم برادرم ڈاکٹر عبدالہادی انور صاحب دستگیر کالونی کراچی کا آپریشن ہو گیا ہے۔اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپریشن کامیاب رہا ہے۔چند روز تک ڈاکٹر موصوف گھر آجائیں گے۔احباب جماعت سے ان کی صحت و سلامتی، درازی عمر اور کسی قسم کی پیچیدگی بعد از آپریشن نہ ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت-/4 روپے

# 2006ء میں منعقد ہونے والی جامعہ احمدیہ گھانا کی تقریبات

(مکرم حمیداللہ ظفر صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ گھانا)

یہ اللہ تعالیٰ کا محض فضل اور احسان ہے کہ جامعہ احمدیہ گھانا کو 2006ء میں بھی حسب سابق نصابی سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ دیگر مختلف پروگرام اور علمی ورزشی مقابلہ جات منعقد کروانے کی سعادت عطا ہوئی۔

## مختصر تعارف

اس وقت جامعہ احمدیہ گھانا میں افریقہ کے گیارہ مختلف ممالک سے تعلق رکھنے والے 99 طلباء زیر تعلیم ہیں اور مدرسۃ الحفظ میں 25 طلباء قرآن کریم حفظ کرنے کی سعادت حاصل کر رہے ہیں۔

## مختلف جلسے

ہماری جماعتی روایات کے مطابق دوران سال مجلس علمی و ارشاد کے تحت مندرجہ ذیل جلسے منعقد کروانے کی توفیق عطا ہوئی۔ ان جلسوں میں اساتذہ و طلبہ جامعہ احمدیہ گھانا کے علاوہ اہم جماعتی شخصیات نے بھی خطابات فرمائے۔ ہر جلسے کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے کیا گیا جس کے بعد حضرت اقدس مسیح موعود کا اردو یا عربی منظوم کلام پیش کیا گیا۔ ان جلسوں کو مزید رونق بخشنے کیلئے ان جلسوں میں مختلف زبانوں میں Songs of Praise بھی پیش کئے جاتے رہے۔ نیز دوران جلسہ سامعین کی خدمت میں ریفریشمنٹ بھی پیش کی جاتی رہی۔

20 فروری کے حوالے سے گزشتہ جلسہ ’’یوم مصلح موعود‘‘ منعقد کیا گیا۔ 23 مارچ کو جلسہ ’’یوم مسیح موعود‘‘ کا انعقاد کیا گیا۔ 27 مئی کو جلسہ ’’یوم خلافت‘‘ کا انعقاد کیا گیا۔ ماہ جولائی میں جلسہ ’’سیرت النبی ﷺ‘‘ منعقد کیا گیا۔

## علمی مقابلہ جات

دوران سال مجلس علمی وارشاد کے تحت کل 6 علمی مقابلہ جات منعقد کروانے کی سعادت نصیب ہوئی۔ جن میں مقابلہ حسن قراءت، مقابلہ نداء، مقابلہ تقریر، مقابلہ ادعیۃ الرسولؐ، مقابلہ پیغام رسانی اور کوئز کے مقابلہ جات شامل ہیں۔ یہ مقابلہ جات طلبہ جامعہ احمدیہ اور مدرسۃ الحفظ کے مابین الگ الگ منعقد کئے گئے۔ تمام طلبہ کو کل 4 گروپس، امانت، دیانت، شجاعت اور صداقت میں تقسیم کیا گیا ہے۔ تاکہ علمی و ورزشی مقابلہ جات میں سب سے زیادہ انعامات حاصل کرنے والے گروپ کو سالانہ تقسیم انعامات کے موقع پر بہترین گروپ آف دی ائیر کو ٹرافی دی جا سکے اور طلبہ میں فاستبقوا الخیرات کا جذبہ اجاگر کیا جا سکے۔

## ورزشی مقابلہ جات

اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کے احسان سے اگست 2006ء کے اختتام پر جامعہ احمدیہ گھانا کے سالانہ تین روزہ ورزشی مقابلہ جات کا انعقاد کیا گیا جس میں کل 13 انفرادی اور 4 اجتماعی مقابلہ جات منعقد کئے گئے۔ اجتماعی مقابلہ جات جو گروپس کے مابین ہوئے ان میں فٹ بال، والی بال، رسہ کشی اور ڈاک دوڑ شامل ہیں۔ انفرادی مقابلہ جات میں پیدل چلنا، دوڑ 1500 میٹر، دوڑ 100 میٹر، تین ٹانگ دوڑ، لمبی چھلانگ، Blind Race Sack Race مقابلہ ثابت قدمی، ٹیبل ٹینس، کلائی پکڑنا، پنجہ آزمائی، گولہ پھینکنا اور ڈرافٹ کے مقابلہ جات شامل تھے۔ اسی طرح ماہ فروری میں جامعہ احمدیہ کی سالانہ پکنک کا اہتمام بھی کیا گیا جو سالٹ پاؤنڈ میں ساحل سمندر پر منائی گئی۔ اس موقع پر طلبہ کی طرف سے مختلف مزاحیہ پروگرامز بھی پیش کئے گئے۔

## خصوصی سیمینارز

2006ء میں خصوصی سیمینار بھی منعقد کئے گئے جن کا انعقاد بالترتیب ماہ جنوری اور ماہ فروری میں کیا گیا۔ ماہ جنوری میں ’’نظام وصیت‘‘ کے موضوع پر سیمینار منعقد کیا گیا جس کے مہمان خصوصی محترم مولوی محمد بن صالح صاحب نائب امیر دوم گھانا تھے۔ آپ نے نظام وصیت کی اہمیت اور اس کی برکات کے موضوع پر طلبہ سے خطاب فرمایا اور حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تحریک پر طلبہ کو لبیک کہنے کی دعوت دی جس کے نتیجے میں متعدد طلبہ نے اسی روز وصیت فارم پر کر کے اپنے امام کی اس بابرکت تحریک پر لبیک کہا۔

دوسرا سیمینار ماہ فروری میں منعقد کیا گیا جو ’’جلسہ سالانہ قادیان‘‘ کے حالات کے متعلق تھا۔ یہ جلسہ اس لحاظ سے بھی اہمیت کا حامل تھا کہ اس میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بنفس نفیس شامل ہو کر اسے رونق بخشی تھی۔ محترم امیر صاحب گھانا بھی اس جلسے میں گھانا کے ایک وفد کی سرپرستی کرتے ہوئے شامل ہوئے تھے اور اس موقع پر آپ نے خلافت احمدیہ کی اہمیت پر تقریر بھی کی تھی۔ آنمکرم نے طلبہ کو اس جلسے کے مختلف واقعات و برکات سے آگاہ کیا۔

## جامعہ احمدیہ کی صد سالہ جوبلی

2006ء جامعہ احمدیہ کے حوالے سے تاریخی اہمیت کا حامل تھا جس میں جامعہ احمدیہ قادیان کے قیام کو 100 سال کا عرصہ پورا ہوا تھا۔ اس سال کو بھرپور انداز میں منانے کیلئے مرکزی ہدایت کے مطابق ایک سال پہلے ہی سے پروگرام مرتب کئے گئے تھے۔ دوران سال مندرجہ ذیل پروگرامز کا اہتمام کیا گیا۔

جامعہ احمدیہ کی جوبلی کے حوالے سے 3 خصوصی سیمینارز کا انعقاد کیا گیا۔ پہلا سیمینار بعنوان ’’وقف‘‘ ماہ جنوری میں منعقد کیا گیا۔ اس سیمینار میں حضرت مسیح موعود اور آپ کے تمام خلفاء کے ارشادات، جامعہ احمدیہ اور وقف زندگی کی اہمیت اور اس کی برکات کے حوالے سے پیش کئے گئے۔ اس سلسلے کا دوسرا سیمینار ماہ اپریل میں بعنوان ’’صد سالہ تاریخ جامعہ احمدیہ‘‘ منعقد کیا گیا۔ اس سیمینار میں جامعہ احمدیہ قادیان اور جامعہ احمدیہ گھانا کی تاریخ کا تفصیلی ذکر کیا گیا۔ نیز اس سیمینار کی اہم بات یہ تھی کہ اس سیمینار کے مہمان خصوصی محترم مولانا عبدالوہاب بن آدم صاحب امیر و مشنری انچارج گھانا تھے۔ آپ نے 1952ء میں جامعہ احمدیہ ربوہ میں داخلہ لیا تھا اس حوالے سے اس دور کے حالات اور بزرگ اساتذہ کا تفصیلی اور ایمان افروز ذکر فرمایا۔ اس سلسلے کا تیسرا سیمینار ماہ جولائی میں بعنوان ’’وقف زندگی کی اہمیت اور واقفین کی ذمہ داریاں‘‘ منعقد کیا گیا۔ اس سیمینار میں گھانا جماعت کے معزز اور تجربہ کار عہدیداران اور سینئر سرکٹ مشنریز کو مدعو کیا گیا تھا جنہوں نے طلبہ کو اس موضوع پر اپنے ذاتی تجربات اور دیگر بزرگان سلسلہ کے ایمان افروز واقعات بتائے۔

جامعہ احمدیہ کی صد سالہ جوبلی کے حوالے سے جامعہ احمدیہ گھانا کو جامعہ احمدیہ کی تاریخ پر مبنی ایک خوبصورت سووینیئر بھی شائع کرنے کی توفیق ملی۔ سووینیئر کیلئے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ایک خصوصی پیغام بھی بھجوایا تھا جو اس سووینیئر کے شروع میں شامل کیا گیا ہے۔

طلبہ جامعہ احمدیہ گھانا کے مابین ایک مضمون نویسی کا مقابلہ بعنوان ’’تاریخ جامعہ احمدیہ‘‘ بھی منعقد کیا گیا نیز مرکز کی ہدایت کے مطابق ایک مقابلہ تقریر بھی منعقد کیا گیا۔ ان مقابلہ جات میں اول، دوئم اور سوئم آنے والے طلبہ کو مکرم امیر و مشنری انچارج صاحب گھانا نے سالانہ تقریب تقسیم انعامات کے موقع پر انعامات سے نوازا۔

اسی طرح مورخہ 24 دسمبر کو ایک نمائش کا بھی اہتمام کیا گیا تھا جس میں تاریخ جامعہ احمدیہ اور جامعہ احمدیہ گھانا کے مختلف پہلوؤں کو اجاگر کیا گیا تھا۔

## اختتامی تقریب

ان صد سالہ جوبلی کی تقریبات کی اختتامی تقریب مورخہ 24 دسمبر 2006ء کو جامعہ احمدیہ گھانا میں منعقد کی گئی۔ جس کے ساتھ ہی جامعہ احمدیہ گھانا کی دوسری سالانہ تقریب تقسیم انعامات کا انعقاد بھی کیا گیا اس پروگرام کی تیاریوں کا سلسلہ 2 ماہ قبل ہی شروع کر دیا گیا تھا۔ اس تقریب کے صدر مجلس اور مہمان خصوصی محترم مولانا عبدالوہاب بن آدم صاحب امیر و مشنری انچارج گھانا تھے۔ اس تقریب میں تقریباً 800 احباب نے شرکت کی جن میں نیشنل مجلس عاملہ کے ممبران کے علاوہ تمام مرکزی مربیان و ڈاکٹرز بمعہ فیملیز، تمام سرکٹ مشنریز، علاقے کے چیف، احمدیہ سینئر سیکنڈری سکولز کے ہیڈ ماسٹرز، معززین علاقہ اور دیگر احباب نے شرکت کی۔ اسی طرح مکرم الحاج الحسن بن صالح ممبر کونسل آف سٹیٹ گھانا اور سعید کوکو جان جسٹس ہائیکورٹ گھانا و ڈسٹرکٹ چیف ایگزیکٹو سنٹرل ریجن نے بھی شرکت کی۔ تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جس کے بعد حضرت مسیح موعود کا عربی قصیدہ پڑھا گیا۔ اس کے بعد خاکسار حمیداللہ ظفر پرنسپل جامعہ احمدیہ گھانا نے سالانہ رپورٹ پیش کی۔ بعدازاں مکرم امیر و مشنری انچارج صاحب گھانا نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے بھیجے گئے دو خصوصی پیغام کو پڑھ کر سنائے۔ دیگر مقررین میں الحاج الحسن بن صالح مکرم مولوی یوسف بن صالح ریجنل مشنری Brong Ahafo و سابق پرنسپل جامعہ احمدیہ گھانا اور مکرم ابراہیم ایڈوسی صاحب سینئر سرکٹ مشنری شامل تھے جنہوں نے اپنے خطابات میں وقف زندگی کی اہمیت کو اجاگر کیا اور جامعہ احمدیہ گھانا کی کارکردگی کو سراہا۔ بعدازاں مکرم امیر و مشنری انچارج صاحب گھانا نے دوران سال علمی اور ورزشی مقابلہ جات میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ میں انعامات تقسیم کئے۔ تعلیمی لحاظ سے عزیزم الحسن کیرے کو بہترین طالب علم کی شیلڈ دی گئی۔ اسی طرح بہترین طالب علم برائے علمی مقابلہ جات عزیزم عبدالعزیز احمد ابانگ اور بہترین کھلاڑی عزیزم ابراہیم ابان قرار پائے۔ جبکہ دوران سال علمی و ورزشی مقابلہ جات کے لحاظ سے امانت گروپ اول رہا جس کی ٹرافی گروپ کے نگران استاد مکرم حافظ سید مشہود احمد اور سیکرٹری عزیزم احمد ابراہیم فورسن نے وصول کی۔ بعدازاں امیر و مشنری انچارج صاحب گھانا نے جامعہ احمدیہ سے فارغ التحصیل ہونے والے 18 طلبہ میں سرٹیفیکیٹس بھی تقسیم فرمائے۔ دعا کے بعد تمام حاضرین کی خدمت میں ظہرانہ پیش کیا گیا۔ مکرم امیر و مشنری انچارج صاحب گھانا نے ظہر اور عصر کی نمازیں پڑھا کر اس تقریب کا اختتام کیا۔ اس تقریب کا ذکر گھانا کے سب سے بڑے اخبار ’’ڈیلی گرافکس‘‘ نے اپنے 19 جنوری 2007ء کے شمارے میں مع تصویر شائع کیا۔

آخر میں تمام احباب جماعت کی خدمت میں عاجزانہ دعا کی درخواست ہے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مجھے اور میرے اساتذہ مکرم فضل احمد مجوکہ صاحب، مکرم عمر فاروق یحییٰ صاحب، مکرم حافظ مبشر احمد جاوید صاحب، مکرم حافظ سید مشہود احمد صاحب اور مکرم الحسن عطاو ینچی صاحب (لوکل استاذ برائے انگریزی) کو اس مبارک ادارے سے نیک، متقی اور عالم باعمل مربیان اپنے پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں پیش کرنے کی توفیق عطا فرمائے جو حقیقی معنوں میں احمدیت کی سربلندی کا موجب ہوں۔ آمین

حکیم عبدالحق بٹ صاحب

# دعا کی اہمیت اور آداب

دعا کا میدان بڑا وسیع ہے اور اس کے کچھ اصول و عادات ہیں جن کو سمجھنے کے لئے وقت اور صبر کی ضرورت ہے۔ سننا اور قبول کرنا اللہ تعالیٰ کی دو بہت پیاری صفات ہیں۔ جس طرح وہ ایک ہزار سال پہلے اپنے بندوں کی دعائیں سنتا تھا آج بھی سنتا ہے اور جس طرح وہ دس ہزار سال پہلے بندوں کی دعائیں قبول کرتا تھا آج بھی قبول کرتا ہے اور کرتا رہے گا کیونکہ وہ ہمیشہ قائم رہنے والی صفات کا مالک ہے۔ بندہ جو بھی دعا کرتا ہے اسے اپنے لئے مفید سمجھ کر کرتا ہے لیکن اصل حقیقت کا علم اللہ تعالیٰ کو ہوتا ہے اس لئے جو دعائیں اللہ تعالیٰ کی نظر میں مفید ہوں، انہیں مناسب وقت آنے پر ضرور قبول کرتا ہے۔

دعا کی قبولیت کے لئے دعا کے آداب کو سمجھنا اور ان پر عمل کرنا ضروری ہے۔ دعا کے آداب کا مضمون بہت وسیع ہے۔ اس جگہ ہم اپنی استعداد کے مطابق کچھ اہم امور تحریر کرنے کی کوشش کرتے ہیں:۔

اللہ تعالیٰ کی رحمت سے کبھی مایوس نہ ہوں اور دعا کرتے کرتے تھک کر بیٹھ نہ جائیں بلکہ زندگی کے آخری سانس تک دعائیں کرتے رہیں۔ اس یقین اور امید کے ساتھ کہ مناسب وقت آنے پر دعا ضرور قبول ہو جاتی ہے۔

اس یقین کے ساتھ کہ اللہ تعالیٰ قادر و توانا ہے اور عظیم الشان قدرتوں کا مالک ہے اور اس کے لئے کوئی چیز ناممکن نہیں بلکہ انسان کے نزدیک جو ناممکن ہوتا ہے اسے وہ دعا کے نتیجہ میں ممکن بنا دیتا ہے اور ہمیں سب سے بڑھ کر اسی پر بھروسہ کرنا چاہئے اور اس بات پر کامل یقین رکھیں کہ جو مستحق ہوتا ہے اللہ تعالیٰ اسے ضرور عطا کرتا ہے۔

افسوس کہ بہت سے لوگ بے صبری اور ناشکری دکھاتے اور جلد گھبرا جاتے ہیں اور یوں دعائیں کرنا چھوڑ کر مایوسی اور نادانی کے راستہ پر لوٹ جاتے ہیں۔

لیکن اس کا ہرگز یہ مطلب نہیں کہ انسان اللہ تعالیٰ کے پیدا کردہ اسباب اور اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ صلاحیتوں سے کام لینا چھوڑ دے بلکہ ضروری ہے کہ اللہ پاک نے جو نعمتیں ہمارے لئے پیدا کی ہیں ہم اپنی طاقت کے مطابق ان سے پورا پورا کام لیں۔ جہاں تک کوشش کرنے کا تعلق ہے اس کا پورا حق ادا کریں اور پھر اللہ پاک کے حضور دعا بھی کریں۔

اللہ تعالیٰ کے بندے دعا کرتے ہوئے تھکتے نہیں اور نہ مایوس ہوتے ہیں بلکہ صبر کرتے ہیں۔ ہمیشہ پُر امید رہتے ہوئے اس بات پر یقین رکھتے ہیں کہ مناسب وقت آنے پر اللہ تعالیٰ ضرور ان پر اپنا فضل فرمائے گا۔

کچھ لوگ اصل حاجت روا اور مالک حقیقی کو چھوڑ کر خود ساختہ خداؤں کے پیچھے چل پڑتے ہیں۔ ان شعبدہ بازوں، جادوگروں، ڈبہ پیروں اور ڈرامے باز لوگوں کے پیچھے جانے اور موٹی موٹی فیسیں ادا کرنے کی بجائے اللہ تعالیٰ کے حضور جھکیں اور اس سے مانگیں۔ بھلا عاجز انسان کسی کو کیا دے سکتا ہے؟

ضرورت اس بات کی ہے کہ انسان خود اللہ تعالیٰ کے در پر حاضری دے اور اس سے مانگے جو ایسے خزانوں کا مالک ہے جن میں کبھی کمی واقع نہیں ہوتی اور جہاں ہمیں کوئی فیس ادا نہیں کرنی پڑتی۔ ایسے لوگ جو خود دولت اور دنیا کے بھوکے ہوں ان کا اللہ تعالیٰ سے کیا تعلق ہو سکتا ہے؟ مخلوق کا حق دبانے والا ظالم ہے اور ظالم کی دعا قبول نہیں ہوتی۔ اللہ تعالیٰ کے حضور حاضر ہونے اور دعائیں مانگنے سے ایک انعام تو ہر دفعہ اسی وقت حاصل ہو جاتا ہے یعنی ذہنی اور قلبی سکون۔ یہ بھی دعا کرنی چاہئے کہ اے مالک کل مجھے نیک لوگوں کا ماحول عطا فرما اور ایسے ماحول کی تلاش بھی جاری رکھیں جہاں اچھے لوگ آباد ہوں اور خوب سے خوب تر کی جدوجہد کرتے رہیں۔ یاد رکھیں دنیا میں ہر قسم کے لوگ آباد ہیں، اچھے بھی اور برے بھی جب آپ برے لوگوں کی سوسائٹی سے دور رہیں گے تو اللہ تعالیٰ آپ کو نیک لوگوں کا ماحول عطا فرمائے گا اور اچھے کاموں کی توفیق بخشے گا۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

”جس طرح خدا تعالیٰ کی کتابوں میں نیک انسان اور بد انسان میں فرق کیا گیا ہے اور ان کے جدا جدا مقام ٹھہرائے ہیں اسی طرح خدا تعالیٰ کے قانون قدرت میں ان دو انسانوں میں بھی فرق ہے جن میں سے ایک خدا تعالیٰ کو چشمہ فیض سمجھ کر بذریعہ حالی اور قالی دعاؤں کے اس سے قوت اور امداد مانگتا اور دوسرا صرف اپنی تدبیر اور قوت پر بھروسہ کر کے دعا کو قابل مضحکہ سمجھتا ہے۔ بلکہ خدا تعالیٰ سے بے نیاز اور متکبرانہ حالت میں رہتا ہے۔ جو شخص مشکل اور مصیبت کے وقت خدا سے دعا کرتا اور اس سے حل مشکلات چاہتا ہے وہ بشرطیکہ دعا کو کمال تک پہنچاوے خدا تعالیٰ سے اطمینان اور حقیقی خوشحالی پاتا ہے۔ اور اگر بالفرض وہ مطلب اس کو نہ ملے تب بھی کسی اور قسم کی تسلی اور سکینت خدا تعالیٰ کی طرف سے اس کو عنایت ہوتی ہے اور وہ ہرگز ہرگز نامراد نہیں رہتا۔ اور علاوہ کامیابی کے ایمانی قوت اس کی ترقی پکڑتی ہے اور یقین بڑھتا ہے۔ لیکن جو شخص دعا کے ساتھ خدا تعالیٰ کی طرف مونہہ نہیں کرتا وہ ہمیشہ اندھا رہتا اور اندھا مرتا ہے۔ اور ہماری اس تقریر میں ان نادانوں کا جواب کافی طور پر ہے جو اپنی نظر خطاکار کی وجہ سے یہ اعتراض کر بیٹھتے ہیں کہ بہتیرے ایسے آدمی نظر آتے ہیں کہ باوجود اس کے کہ وہ اپنے حال اور قال سے دعا میں فنا ہوتے ہیں پھر بھی اپنے مقاصد میں نامراد رہتے اور نامراد مرتے ہیں اور بمقابل ان کے ایک اور شخص ہوتا ہے کہ نہ دعا کا قائل نہ خدا کا قائل وہ ان پر فتح پاتا ہے اور بڑی بڑی کامیابیاں اس کو حاصل ہوتی ہیں۔ سو جیسا کہ ابھی میں نے اشارہ کیا ہے اصل مطلب دعا سے اطمینان اور تسلی اور حقیقی خوشحالی کا پانا ہے اور یہ ہرگز صحیح نہیں کہ ہماری حقیقی خوشحالی صرف اسی امر میں میسر آ سکتی ہے جس کو ہم بذریعہ دعا چاہتے ہیں۔ بلکہ وہ خدا جو جانتا ہے کہ ہماری حقیقی خوشحالی کس امر میں ہے وہ کامل دعا کے بعد ہمیں عنایت کر دیتا ہے۔ جو شخص روح کی سچائی سے دعا کرتا ہے وہ ممکن نہیں کہ حقیقی طور پر نامراد رہ سکے۔ بلکہ وہ خوشحالی جو نہ صرف دولت سے مل سکتی ہے اور نہ حکومت سے اور نہ صحت سے بلکہ خدا کے ہاتھ میں ہے جس پیرایہ میں چاہے وہ عنایت کر سکتا ہے ہاں وہ کامل دعاؤں سے عنایت کی جاتی ہے۔ اگر خدا تعالیٰ چاہتا ہے تو ایک مخلص صادق کو عین مصیبت کے وقت میں دعا کے بعد وہ لذت حاصل ہو جاتی ہے جو ایک شہنشاہ کو تخت شاہی پر حاصل نہیں ہو سکتی۔ سو اسی کا نام حقیقی مراد یابی ہے جو آخر دعا کرنے والوں کو ملتی ہے۔ اور ان کی آفات کا خاتمہ بڑی خوشحالی کے ساتھ ہوتا ہے۔ لیکن اگر اطمینان اور سچی خوشحالی حاصل نہیں ہوئی تو ہماری کامیابی بھی ہمارے لئے ایک دکھ ہے۔ سو یہ اطمینان اور روح کی سچی خوشحالی تدابیر سے ہرگز نہیں ملتی بلکہ محض دعا سے ملتی ہے۔ مگر جو لوگ خاتمہ پر نظر نہیں رکھتے وہ ایک ظاہری مراد یابی یا نامرادی کو دیکھ کر مدار فیصلہ اسی کو ٹھہرا دیتے ہیں۔ اور اصل بات یہ ہے کہ خاتمہ بالخیر ان ہی کا ہوتا ہے جو خدا سے ڈرتے اور دعا میں مشغول ہوتے ہیں۔ اور وہی بذریعہ حقیقی اور مبارک خوشحالی کے سچی مراد یابی کی دولت عظمیٰ پاتے ہیں۔“

(ایام الصلح۔ روحانی خزائن جلد 14 ص 236)

پھر فرماتے ہیں

”جب انسان اخلاص اور توحید اور محبت اور صدق اور صفا کے قدم سے دعا کرتا کرتا فنا کی حالت تک پہنچ جاتا ہے تب وہ زندہ خدا اس پر ظاہر ہوتا ہے جو لوگوں سے پوشیدہ ہے۔ دعا کی ضرورت نہ صرف اس وجہ سے ہے کہ ہم اپنے دنیوی مطالب کو پاویں بلکہ کوئی انسان بغیر ان قدرتی نشانوں کے ظاہر ہونے کے جو دعا کے بعد ظاہر ہوتے ہیں اس سچے ذوالجلال خدا کو پا ہی نہیں سکتا جس سے بہت سے دل دور پڑے ہوئے ہیں۔ نادان خیال کرتا ہے کہ دعا ایک لغو اور بے ہودہ امر ہے مگر اسے معلوم نہیں کہ صرف ایک دعا ہی ہے جس سے خداوند ذوالجلال ڈھونڈنے والوں پر تجلی کرتا اور انا القادر کا الہام ان کے دلوں پر ڈالتا ہے۔ ہر ایک یقین کا بھوکا اور پیاسا یاد رکھے کہ اس زندگی میں روحانی روشنی کے طالب کے لئے صرف دعا ہی ایک ذریعہ ہے جو خدا تعالیٰ کی ہستی پر یقین بخشتا اور تمام شکوک و شبہات دور کر دیتا ہے۔ کیونکہ جو مقاصد بغیر دعا کے کسی کو حاصل ہوں وہ نہیں جانتا کہ کیونکر اور کہاں سے اس کو حاصل ہوئے۔ بلکہ صرف تدبیروں پر زور مارنے والا اور دعا سے غافل رہنے والا یہ خیال نہیں کر سکتا کہ یقیناً وحقاً خدا تعالیٰ کے ہاتھ نے اس کے مقاصد کو اس کے دامن میں ڈالا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جو شخص دعا کے ذریعہ سے خدا تعالیٰ سے الہام پا کر کسی کامیابی کی بشارت دیا جاتا ہے وہ اس کام کے ہو جانے پر خدا تعالیٰ کی شناخت اور معرفت اور محبت میں آگے قدم بڑھاتا ہے۔ اور اس قبولیت دعا کو اپنے حق میں ایک عظیم الشان نشان دیکھتا ہے اور اسی طرح وقتاً فوقتاً یقین سے پُر ہو کر جذبات نفسانی اور ہر ایک قسم کے گناہ سے ایسا مجتنب ہو جاتا ہے کہ گویا صرف ایک روح رہ جاتا ہے۔ لیکن جو شخص دعا کے ذریعہ سے خدا تعالیٰ کے رحمت آمیز نشانوں کو نہیں دیکھتا وہ باوجود تمام عمر کی کامیابیوں اور بے شمار دولت اور مال اور اسباب تنعم کے دولت حق الیقین سے بے بہرہ ہوتا ہے اور وہ کامیابیاں اس کے دل پر کوئی نیک اثر نہیں ڈالتیں بلکہ جیسے جیسے دولت اور اقبال پاتا ہے غرور اور تکبر میں بڑھتا جاتا ہے۔ خدا تعالیٰ پر اگر اس کو کچھ ایمان بھی ہو تو ایسا مردہ ایمان ہوتا ہے جو اس کو نفسانی جذبات سے روک نہیں سکتا اور حقیقی پاکیزگی بخش نہیں سکتا۔“

(ایام الصلح۔ روحانی خزائن جلد 14 ص 239)

## دعائے قرب

حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب فرماتے ہیں:۔

قرآن مجید میں ایک دعا ہے جس کی تاثیر یہ ہے کہ اس کا کثرت سے مانگنا انسان کو مقربین میں داخل کر دیتا ہے۔ حالانکہ وہ دعا اپنے لئے نہیں بلکہ دوسروں کے لئے کی جاتی ہے۔ وہ یہ ہے:(۔)

(المومن:8-10)

ترجمہ: اے ہمارے رب! ہر ایک چیز کا تو نے اپنی رحمت اور علم سے احاطہ کیا ہوا ہے۔ پس توبہ کرنے والوں کو اور اپنے راستے کے اوپر چلنے والوں کو معاف فرما اور ان کو دوزخ کے عذاب سے بچالے۔

اے ہمارے رب! اور ان کو اور ان کے باپ دادوں اور ان کی بیویوں اور ان کی اولاد میں سے جو نیک ہوں ان کو بھی دائمی جنتوں میں داخل کر، جن کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہوا ہے۔ تو غالب (اور) بڑی حکمت والا ہے اور تو ان کو تمام تکلیفوں سے بچا اور جس کو تو اس دن تکلیفوں سے محفوظ رکھے تو یقیناً تو نے اس پر رحم کیا اور یہ بڑی کامیابی ہے۔

بھلا بتلاؤ تو کیا وجہ ہے۔

(مضامین حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل جلد دوم صفحہ 887-888)

حکیم ملک مبشر احمد ریحان

# علم طب کی تاریخ اور مختلف ممالک میں ترقی کا احوال

قسط دوم آخر

## طب اسلامی کے مآخذ

عربوں نے ایران کو ساتویں صدی میں فتح کر لیا تھا۔ اس لئے مسلمانوں کو ایرانی تہذیب اور اس کے علوم وفنون سے جلد آگاہی حاصل ہوگئی۔ مصر کو زیر نگین کرنے کے بعد قدیم مصری تہذیب کے آثار علمیہ تک بھی انہیں دسترس حاصل ہوگئی۔ اس کے بعد رومی حکومت کے خاتمہ پر مسلمانوں پر اس تہذیب کے علوم وفنون کے دروازے بھی کھل گئے۔ اس دور میں طبی مراکز میں ایران کا مدرسہ جندی شاپور نسبتاً زیادہ مشہور تھا۔ جندی شاپور چوتھی صدی میں ایران کا پایہ تخت تھا۔ اس وقت کے حکمران شاہ پور ثانی نے یونانی طبیب تیادورس اور اس کے کئی دوسرے ساتھیوں کو اپنے دربار میں طلب کر کے مناصب جلیلہ پر فائز کیا اور اسی زمانے میں یہ مشہور طبی درسگاہ قائم ہوئی۔ جب پانچویں صدی میں رومی حکومت نے تعصب کی بنا پر الرہا کے مدرسہ سے نسطوری علماء کو خارج کر دیا تو وہ لوگ بھی ایران چلے آئے۔ ان میں سے بعض تو ایرانی حکومت سے منسلک ہو کر جندی شاپور کے مدرسہ کی ترقی وفروغ کا باعث بنے اور بعض نے عراق وعرب میں ایک نئی طبی درسگاہ قائم کی جو ساتویں صدی کے وسط میں موجود تھی۔

## سلاطین اسلام کی علمی سفارتیں

سلاطین اسلام کے علمی ذوق کا یہ عالم تھا کہ وہ مفتوحہ ممالک کے ذخیر، علم وہنر ہی سے استفادہ پر بس نہیں کرتے تھے بلکہ ممالک غیر کے دور دراز علمی مراکز میں سفارتیں اور وفود بھیج کر وہاں کے نایاب و نادر خزائن علم حاصل کرنے سے دریغ نہیں کرتے تھے۔ اس قسم کی متعدد کوششوں کا سراغ ملتا ہے۔ اس کے بعد تو جوں جوں عربوں کے تعلقات بیرونی دنیا سے بڑھتے گئے ان کی علمی کاوشوں کا حلقہ وسیع سے وسیع تر ہوتا چلا گیا۔ متعدد ملکوں میں مسلمانوں کے سفیر موجود رہتے تھے جو ہر جگہ سے علمی معلومات اور کتابیں وغیرہ فراہم کر کے مرکز خلافت میں بھجواتے تھے۔ بعض اہم علمی مراکز میں خصوصی مشن بھیجے گئے۔ چنانچہ ابن الندیم نے الفہرست میں بیان کیا ہے کہ دوسرے عباسی خلیفہ منصور کے زمانے میں خالد برمکی نے ہندوستان میں ایک سفارت بھیجی کہ وہاں کی دواؤں اور طریق علاج کی تحقیق کریں اور دوسرے علوم حکمیہ کے علمی آثار فراہم کر کے لائیں۔ متعدد ہندی اطباء و علماء خلافت کے دامن دولت سے وابستہ ہو گئے اور متعدد علمائے ہند کی بہترین کتابوں کو عربی زبان میں منتقل کر لیا گیا۔

منصور کے عہد میں ہندوؤں سے علمی تعلقات کا جو آغاز ہوا تھا اس میں روز افزوں ترقی ہوتی گئی یہاں تک کہ پانچویں عباسی فرمانروا ہارون الرشید کے زمانہ میں یہ تعلقات بہت وسیع ہو گئے۔ ہارون کے دور حکومت میں متعدد ہندوستانی طبیب بغداد میں مقیم اور دربار خلافت میں منصب دار تھے۔

کشف الظنون میں لکھا ہے کہ منصور نے شاہ روم کو علمی کتابوں کے تراجم مہیا کرنے کے لئے لکھا اور اس نے اقلیدس اور طبیعیات کی بعض کتابیں بھجوائیں جنہیں پڑھ کر اسلامی علماء وحکماء بے حد خوش ہوئے اور باقی ذخیرۂ علم وحکمت پر دسترس حاصل کرنے کے لئے ان کا شوق بے حد بڑھا گیا۔

اس سے معلوم ہوتا ہے کہ روم میں علمی مشن بھجوانے کا یہ پہلا واقعہ ہے اس کے بعد مامون الرشید کے زمانہ میں بھی ایک اسی قسم کی سفارت روم میں بھیجی گئی۔ مامون الرشید نے رومی شہنشاہ کو لکھا کہ طب اور فلسفہ کی کتابیں تلاش کر کے زیادہ سے زیادہ تعداد میں بھیج دو۔ حجاج ابن مطر، ابن بطریق اور سلیمان اس سفارت کے رکن تھے۔

## طبی تراجم کا آغاز

خلفاء بنوامیہ ہی کے زمانے سے طبی کتابوں کے ترجمہ وتلخیص کا کام شروع ہو گیا۔ امیر معاویہؓ نے دمشق کے ایک عیسائی طبیب ابن آثال کو حمص کا کلکٹر مقرر کیا ہوا تھا اس نے بعض یونانی طبی کتابوں کو عربی میں ترجمہ کر کے امیر کی خدمت میں پیش کیا تھا۔ یہی تراجم طب یونانی کے اولین ترجموں کی حیثیت رکھتے تھے۔ امیر معاویہؓ کے عہد کا ایک اور طبیب ماسرجویہ بصرہ کا رہنے والا یہودی المذہب اور سریانی زبان کا عالم تھا۔ اس نے مروان بن الحکم کے حکم سے کناش کا عربی میں ترجمہ کیا۔ ابن ابی اصیبعہ نے بیان کیا ہے کہ اس کی تصانیف میں سے ایک بیاض کتاب العین اور کتاب الاغذیہ مشہور تھیں۔

امیر معاویہؓ کے پوتے خالد بن یزید کو طب اور کیمیاء سے عشق تھا۔ علمی دنیا میں اسے حکیم آل مروان کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔ خالد نے کئی کتابیں ترجمہ کرائیں۔ جابر بن حیان اسی خالد سے شرف تلمذ رکھتا تھا۔ خالد کی تصانیف میں سے کتاب الحرارت، کتاب الصحیفۃ الکبیرہ وغیرہ کا ذکر ابن الندیم نے الفہرست میں کیا ہے۔

ولید بن عبدالملک کے گورنر حجاج بن یوسف ثقفی کے طبیب نے بھی بعض مسائل طبیہ پر رسائل مرتب کئے جو آج تک موجود ہیں۔ حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ جس زمانہ میں مصر کے گورنر تھے ان کے ہاتھوں پر عبدالملک بن الجبر کتانی مسلمان ہو گیا تھا۔ یہ شخص فاضل طبیب اور وسیع النظر عالم تھا۔ جب حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ خلیفہ بنے تو ابن الجبر آپ کے طبیب خاص کی حیثیت سے دارالسطنت میں رہنے لگا۔ اس نے بھی ترجموں میں حصہ لیا۔ حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ نے استخارہ کے بعد کناش کی نقلیں کروا کر ملک بھر میں شائع کر دیں۔ یزید ابن عبدالملک کے درباری طبیب احمد نے بقراط کی کتابوں کا ملخص اصول الطب کے نام سے لکھا ہے۔ ہشام بن عبدالملک ایک اچھا مترجم تھا۔ اس نے ارسطو کے بعض رسائل کا ترجمہ بڑی خوبی سے کیا ہے۔ اس کا بیٹا جبلہ فارسی زبان کا ماہر تھا۔ اس نے بھی ایک مترجم کی حیثیت سے شہرت حاصل کی اس عہد کا ایک مترجم ثابت ہے جس نے جالینوس کی کتاب الکیموسین کا عربی میں ترجمہ کیا۔

## بیت الحکمت کا قیام

خلفائے عباسیہ میں سے ہارون، مامون اور متوکل کا عہد دوسرے علوم حکمیہ کے ساتھ طبی تالیفات وتراجم کے لئے انتہائی سازگار اور عظیم الشان دور تھا۔ ہارون الرشید خود بھی علم وفن کا بے حد قدردان تھا لیکن حسن اتفاق سے اسے یحیٰی برمکی جیسا روشن دماغ اور علم پرور وزیر ہاتھ آ گیا جس نے خلیفہ کے ذوق کے پیش نظر علم وحکمت کی توسیع کے لئے ناقابل فراموش خدمات سرانجام دیں۔ ہارون کے زمانے میں یونانی، فارسی، سریانی اور ہندی کتابوں کا بہت بڑا ذخیرہ فراہم ہو چکا تھا۔ اس پر اضافہ اس وقت ہوا جب ہارون نے اس عہد کے رومی حکمران کو شکست دی اور رومیوں کے دارالسلطنت سے بے شمار یونانی کتابیں ہاتھ آئیں۔ جو خزانۃ الحکمت میں داخل کی گئیں۔ یحیٰی کے مشورے سے ہارون الرشید نے ترجمہ واشاعت کا ایک عظیم الشان ادارہ قائم کیا جسے بیت الحکمت کہتے ہیں۔ اس ادارے میں یونانی، سریانی، سنسکرت، پہلوی اور ژند وغیرہ زبانوں کی کتابیں عربی میں ترجمہ کرنے کے لئے یہودی، عیسائی، پارسی، ہندو عالم کام کرتے تھے۔

## اسمائے مشاہیر طب

جابر ابن حیان (722 تا 817ء) حنین بن اسحاق اور اس کے تلامذہ، علی بن ابن طبری (775 تا 870ء) صاحب فردوس الحکمت، محمد بن زکریا رازی، علی بن عباس مجوسی، ابو نصر فارابی، ابن الواخد، ابوالقاسم زہراوی ابن الہیثم (965ء) البیرونی، شیخ الرئیس بوعلی سینا، عمر خیام، محمد اکبر ارزان شاہ معروف بہ ارزانی وغیرہ۔

## طب یونانی کا فلسفۂ مرض وصحت

طب میں جسم انسانی میں چار اخلاط تسلیم کئے جاتے ہیں جو یہ ہیں:

(1) بلغم (2) صفراء (3) سودا (4) خون

ان کی جسم میں مناسب مقدار قائم رہے تو صحت برقرار رہتی ہے۔ جب یہ اپنی مقررہ مقدار سے بڑھ جاتے ہیں یا کم ہو جاتے ہیں تو جسم میں گوناگوں آلام و اسقام سر اٹھا لیتے ہیں۔ طبیب کا کام ان اخلاط کے اعتدال کو برقرار رکھنا ہے۔ اگر کوئی طبیب اخلاط کو سامنے رکھ کر علاج نہیں کرتا تو اسے عطائی کہا جاتا ہے اور ایسا شخص بہت کم امراض کو دور کرنے میں کامیاب ہوا کرتا ہے۔

## ایلوپیتھی یا طب مغربی

مسلمانوں میں عمر خیام کے بعد بھی چند سائنس دان علم وحکمت کی جوت جگائے رہے لیکن ان کے کارناموں میں متقدمین کی گہرائی نہ تھی اس سے واضح ہوتا ہے کہ تیرہویں صدی کے آغاز میں مسلمانوں کے اندر وہ ذوق نہ رہا تھا۔ اس دور میں جو کتابیں منصۂ شہود پر آئیں وہ دراصل پہلی تصانیف کا چربہ تھیں۔ ہو سکتا ہے کہ اگر مسلمانوں کو کچھ موقع ملتا تو وہ پھر سے علم و حکمت کے دامن کو اپنے تحقیقاتی شہ پاروں سے بھر دیتے لیکن تیرہویں صدی کے وسط میں چنگیز خاں اور ہلاکو خاں کے ہاتھوں عالم اسلام پر وہ قیامت ٹوٹی کہ اس کے بعد علم وحکمت کے احیاء کی تمام امیدیں پیوند خاک ہو کے رہ گئیں۔ ان چند برسوں میں مسلمان ممالک کے لاکھوں شہری موت کی نیند سلا دیئے گئے اور جو باقی بچے وہ اس ہلاکت خیزی سے ایسے مفلوج ہوئے کہ انہیں زندگی کی دلچسپیوں سے نفرت ہوگئی۔ یاس وناامیدی کی فضاء میں جو ادب وجود میں آیا اس کے اجزائے ترکیبی قناعت، صبر، غم روزگار، دنیا کی بے ثباتی، زندگی سے فرار، گل وبلبل اور بادہ وساغر تھے۔ اس ادب نے مسلمانوں کے دل پر جو تاتاریوں کی بہیمیت کا چرکا کھائے ہوئے تھے، مرہم رکھا اور انہیں سکون بخشا۔ یہ تو اس کا افادی پہلو تھا لیکن اس فضاء میں سائنس کی تڑپ ان میں باقی نہ رہی۔

اہل مغرب اس لحاظ سے خوش قسمت تھے کہ وہ تاتاری یلغاروں سے محفوظ رہے۔ مسلمان سائنس دانوں خصوصاً مصر اور اندلس کے دانشوروں سے ان کا رابطہ چند صدی پہلے قائم ہو چکا تھا اور یورپ کے اہل علم مسلمانوں کی سائنسی تحقیقات کا مطالعہ کرنے لگ گئے تھے۔ اس مطالعہ سے ان میں سائنس کا شوق بڑھتا

جاتا تھا اور سائنس کے خلاف پادریوں کا پیدا کردہ تعصب کم ہوتا جا رہا تھا۔ اس کا مجموعی طور پر یہ نتیجہ نکلا کہ چودہویں اور پندرہویں صدی میں مسلمان قافلہ علم کے سرخیل تھے لیکن اب وہ میدان علم سے پیچھے ہٹنے لگے اور ان کی جگہ اہل مغرب نے لے لی۔

یہ ایک حقیقت ہے جسے مغرب و مشرق کے منصف مزاج علمائے تحقیق تسلیم کرتے ہیں کہ اگر طب اسلامی نے قدیم طبوں کے ذخیرے کو کھنگال کر رطب و یابس میں سے پر مغز اور شیریں حقائق چن چن کر الگ نہ کئے ہوتے اور ان میں اپنی تحقیق کے گوہر ہائے آبدار کا اضافہ کر کے تاریخ کے صفحات پر انہیں نقش نہ کیا ہوتا تو آج طب مغرب کا دامن علم و حکمت کے موتیوں سے یوں مالا مال نظر نہ آتا۔

طب اسلامی کے تمام اصول و مسائل جدید مغربی طب کی اصل و اساس میں داخل ہیں اور ان دونوں فنون کا غائر مطالعہ ہمیں اس نتیجے پر پہنچاتا ہے کہ طب مغرب نے طب اسلامی کا چربہ اتارنے کی کوشش کی ہے۔

بہت سے علوم و مسائل تو آج تک طب مغرب میں وہی ہیں جو طب اسلامی میں تھے۔ چند باتوں میں جو تھوڑا بہت فرق دکھائی دیتا ہے وہ تفصیل و اجمال کا فرق ہے اور یہ بھی محض اس لئے کہ طب مغرب کو حسن اتفاق سے وہ اسباب و وسائل میسر آ گئے جن کے ساتھ اس نے بال کی کھال کھینچی اور بدقسمتی سے طب اسلامی علم و حکمت کی متاع بے بہا جمع کرنے کے بعد زمانے کی ناقدری کا شکار ہو گئی۔

طب اسلامی میں بعض مسائل کی حیثیت اصول موضوعہ کی تھی اور اسلامی عہد کے مصنفین نے انہیں انتہائی ایجاز سے بیان کرنے پر ہی اکتفا کر لی تھی۔ ان کے ہاں ان مسائل و نظریات کو تفصیل سے بیان کرنے کی ضرورت نہ تھی لیکن موجودہ دور میں ان علوم و مسائل کو بعض جدید انکشافات کے ماتحت کچھ ایسی اہمیت حاصل ہو گئی ہے کہ انہیں مستقل طبی علوم کی حیثیت دے دی گئی ہے۔ مثلاً کلیات ہی کو لیجئے۔ اطبائے اسلام اس موضوع کے تحت امور طبیعیہ (فزکس)، ماہیت الامراض (پیتھالوجی) اور اسباب ستہ ضروریہ (ہائی جین) وغیرہ کا اجمال بیان کرنے پر اکتفا کر لیتے ہیں۔ انہی کے ضمن میں امور طبیعیہ کی ایک شاخ اعضاء کے تذکرے میں تشریح الاعضاء (اناٹومی) اور منافع الاعضاء (فزیالوجی) کا مختصر سا بیان کر دیا جاتا ہے۔

طب مغرب کے مؤلفین ان سب کو الگ الگ اور مستقل طبی موضوع قرار دے کر لکھتے ہیں اور ان پر طول طویل مباحث کی عمارت کھڑی کرتے ہیں۔ ایک حد تک تو یہ اختلاف ذوقی اختلاف ہے لیکن اس کی اور وجہ بھی ہے اور وہ یہ کہ بعض جدید انکشافات نے ان علوم و فنون کے کچھ ایسے پہلوؤں کو اجاگر کر دیا جن سے ان کی اہمیت روشن اور معلومات زیادہ ہو گئی ہیں۔ مسلمانوں نے بھی ان موضوعات پر مستقل کتابیں لکھیں اور مستقل موضوع کی حیثیت سے انہیں اہمیت دی جاتی رہی ہے لیکن ان دنوں ان پر اتنا وسیع اور دور رس کام کرنے کے اسباب فراہم نہ تھے۔ اس لئے زیادہ تفصیلات فراہم نہ ہو سکیں۔ تاہم یہ امر قابل غور ہے کہ اگر صحیح مذاق تحقیق پیدا نہ کر دیا جاتا تو موجودہ مغربی محققین کا ان علوم و مسائل پر اس درجہ وضاحت اور تفصیل سے معلومات مہیا کرنا مشکل امر تھا۔

طب اسلامی میں اخلاط کی عفونت، ہیجان اور قلت و کثرت کو موجب مرض قرار دیا جاتا ہے۔ طب مغرب امراض کے حدود کو جراثیم کی کرشمہ فرمائی تصور کرتی ہے۔

## مشاہیر طب مغرب

طب مغرب کو ترقی و عروج کی شاہراہ پر ڈالنے کے لئے درج ذیل مشاہیر نے نمایاں خدمات سرانجام دیں۔

راجر بیکن (1214ء) پیراسیلسس (1490ء تا 1541ء)، ایمبر واپارے (1510ء تا 1590ء)، آندرے ویسالیس (1514ء تا 1564ء) ولیم ہاروے (1578ء تا 1657ء)، رابرٹ بوائل (1627ء تا 1691ء)، اینی تھیونل ہایا سنتھ لینک (1781ء تا 1826ء)، لیون ہک (1632ء تا 1723ء) جیمز لنڈ ولیم مورٹن (1819ء تا 1868ء) جوزف لسٹر (1827ء تا 1912ء)، جین مارٹن چارکوٹ (1825ء تا 1893ء)، ایڈورڈ جیز (1749ء تا 1823ء)، لوئی پاسچر (1822ء تا 1895ء)، پال اہر مگ (1854ء تا 1915ء)، ماری کیوری (1867ء تا 1934ء)، سگمنڈ فرائیڈ (1856ء تا 1939ء)، فلپ پائینل (1755ء تا 1826ء)، فریڈرک جی بٹنگ (1891ء تا 1941ء)، جارج آرمائی نو (1885ء تا 1950ء)، الیگزینڈر فلیمنگ، چارمز آرڈرو (1904ء تا 1950ء)، سر فریڈرک گیونیڈ ہارپکنز (1861ء تا 1947ء)، رابرٹ کاخ (1843ء تا 1910ء) وغیرہ۔

## ڈاکٹری علاج کے بنیادی خصائص

شروع شروع میں طب مغرب کے حاملین طب اسلامی کے خوشہ چین رہے ان کے طبیہ کالجوں میں مسلمانوں دانشوروں کے رشحات قلم کی تعلیم دی جاتی تھی۔ لیکن بعد میں اسلام اور عیسائیت کی کشمکش کے باعث عیسائی حکماء کو تنگ نظری نے اس بات پر مجبور کیا کہ وہ اپنے محسنوں کے خلاف صف آراء ہوئے۔ چنانچہ بات بات پر اسلامی علوم پر نکتہ چینی ہونے لگی اور مسلمان حکماء کے مسلمہ اصولوں سے روگردانی کی جانے لگی۔

مسلمان حکماء اخلاط کی عفونت کو امراض کی پیدائش کا سبب قرار دیتے ہیں۔ یہ بات ایسی واضح اور صاف ہے کہ کوئی صاحب علم اس سے یارائے اختلاف نہیں رکھتا لیکن طب مغرب نے عفونت کی پیداوار یعنی جراثیم کو امراض کی پیدائش کا سبب اولین قرار دے لیا ہے اور اپنی تمام تر مساعی کو ان غیر مرئی جراثیم کے صفایا پر مرکوز کر رکھا ہے۔ حالانکہ یہ جراثیم عفونت سے پیدا ہوتے ہیں۔ اگر عفونت کا خاتمہ کر دیا جائے تو جراثیم خود بخود ختم ہو سکتے ہیں لیکن اصل کو چھوڑ کر شاخوں پر نبرد آزمائی کو ایلوپیتھی نے اپنا منتہائے مقصود بنا لیا ہے۔ اب تک مختلف ماہرین علم الجراثیم کی کوششوں سے کوئی اٹھارہ ہزار جراثیم معلوم کئے جا چکے ہیں بلکہ علم الجراثیم (بیکٹیریالوجی) ایک مستقل علم بن چکا ہے اور اس پر کئی ایک مطبوعات شائع ہو چکی ہیں۔ ان جراثیم کی دریافت کے سبب امراض کی فہرست طول طویل ہوتی جا رہی ہے اور ساتھ ہی ساتھ روزانہ نئی نئی دوائیں معرض وجود میں آ رہی ہیں جن کا یاد رکھنا خود ڈاکٹروں کے دماغ تک کو الجھا کے رکھ دیتا ہے۔

عادل منصور صاحب

# ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کی ایک یادگار تقریر

چھٹی کا دن تھا۔ اس لئے ناشتہ کی میز پر حسب معمول ڈان اخبار کے مطالعہ سے لطف اندوز ہوتے ہوئے ایک ایسے خط کی طرف نظر گئی جس کی سرخی میں محترم ڈاکٹر عبدالسلام کا نام لکھا تھا۔ یہ مکرم شہاب الدین غوثی صاحب کا مراسلہ بعنوان ''پروفیسر سلام کراچی پریس کلب میں'' تھا جو روزنامہ ڈان مورخہ 3 دسمبر 2006ء میں، ایڈیٹر کے نام خط، میں چھپا تھا۔

مکرم شہاب الدین غوثی صاحب جو اس وقت خزانچی (Treasurer) کراچی پریس کلب تھے۔ لکھتے ہیں کہ یہ تقریباً 28 سال قبل کی بات ہے جب پریس کلب کراچی نے ڈاکٹر عبدالسلام کو لائف ٹائم اچیومنٹ ایوارڈ (Lifetime Achievement Award) دینے کا فیصلہ کیا اور ڈاکٹر عبدالسلام نے اپنے نہایت مصروف اور قیمتی شیڈیول سے وقت نکالا۔ یہ انہی دنوں کا ذکر ہے جب ملک میں مارشل لاء لگ چکا تھا اور پاکستان کی گلیوں میں نعروں اور بینروں کی بھرمار تھی۔ اشفاق بخاری کراچی پریس کلب کے صدر تھے۔ ان سے اور اپنے پریس کلب کے دوستوں اور گورننگ باڈی سے مشورہ کے بعد یہ فیصلہ ہوا کہ ڈاکٹر عبدالسلام کو لائف ٹائم اچیومنٹ ایوارڈ دینا چاہئے۔

ایک اتوار کی دوپہر ڈاکٹر عبدالسلام کراچی پریس کلب پہنچے تو ان کی حیرت کی انتہا نہ رہی۔ جب ایک دینی جماعت کی طلباء تنظیم کا ایک گروپ یہ نعرہ لگا رہا تھا کہ ڈاکٹر سلام واجب القتل ہے، ہمیں ڈاکٹر سلام کا سر چاہئے وغیرہ وغیرہ۔ ڈاکٹر سلام ایک سادہ سی مسکراہٹ کے ساتھ پریس کلب کی عمارت میں داخل ہو گئے۔

پروفیسر اشفاق اور حبیب خان غوری نے خوش آمدید کے کلمات کے ساتھ استقبال کیا۔ اس وقت تک کراچی پریس کلب، ممبران اور معزز مہمانوں سے کھچا کھچ بھر چکا تھا۔ ڈاکٹر عبدالسلام سے درخواست کی گئی کہ وہ کچھ کلمات کہیں۔ ڈاکٹر سلام جھجک رہے تھے لیکن انہیں کہا گیا کہ یہ ایک آزاد خیال فورم ہے۔ یہاں پر اظہار رائے کی مکمل آزادی ہے آپ جو کہنا چاہیں کہیں۔ ڈاکٹر عبدالسلام سٹیج پر تشریف لائے۔ قارئین کرام اس طرح کے ماحول میں جب آپ کا پریس کلب کے دروازے پر استقبال ہوا ہو جبکہ آپ کے سر کا مطالبہ کیا جا رہا ہو، آپ کس قسم کی تقریر کی امید کر سکتے ہیں۔ شاید غم و غصہ سے یا پھر نفرت کے جذبات کا اظہار۔ لیکن یہ کیا! شہاب الدین صاحب لکھتے ہیں کہ پروفیسر سلام کی اس دن کی تقریر شاید آج تک پریس کلب میں دی جانے والی بہترین تقریر تھی۔ ان کی تقریر میں قدرت کے کرشموں، سائنسی ترقی اور جدید ترین سائنسی تحقیق کا ماخذ قرآن قرار دیا گیا تھا۔ یہ محبت قرآن ہی تھی اس شخص کی جسے واجب القتل قرار دیا جا رہا تھا کہ وہ تمام تر سائنسی ترقی اور تھیوریز (Theories) کو قرآن سے ثابت کر رہا تھا۔ وہ فصاحت و بلاغت جو عام مقرر اپنی دھاک بٹھانے کے لئے دکھاتے ہیں وہ ایک عاجزانہ کوشش کی طرح اعجاز قرآن ثابت کرنے کے لئے استعمال ہو رہی تھی۔ جب یہ پُر وقار تقریر اختتام کو پہنچی اور تقریب کے بعد ڈاکٹر سلام رخصت ہونے کے لئے پریس کلب کی عمارت سے باہر نکل رہے تھے تو طلباء کا وہ گروہ ابھی بھی ان کے سر کا مطالبہ کر رہا تھا۔ پتہ نہیں کیوں اس وقت میں نے اپنے دوستوں سے بات کرتے ہوئے دعا کی کہ اے اللہ یہ ڈاکٹر سلام کا سر مانگ رہے ہیں انہیں ''ڈاکٹر سلام کا دل بھی دے دے''۔

معزز قارئین میں اپنے مضمون کا اختتام اس شعر کے ساتھ کرتا ہوں۔

کچھ ایسے بھی اٹھ جائیں گے اس بزم سے جن کو
تم ڈھونڈنے نکلو گے مگر پا نہ سکو گے

## کبڈی

کبڈی کا کھیل تقریباً 4000 سال پرانا ہے کبڈی مختلف ممالک میں مختلف ناموں سے کھیلی جاتی ہے مثلاً چے دوگڈو (Chedugudu)، ہوتو تو (Hu-tu-tu) چوکٹ کٹ (Chu-kit-kit) وغیرہ۔ نیپال، بنگلہ دیش، سری لنکا، ہندوستان، جاپان، پاکستان اور ہندوستان کے ساتھ ساتھ اب یہ کھیل کینیڈا انگلستان اور بعض امریکی ریاستوں میں بھی کھیلا جا رہا ہے۔

# وصایا

## ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

### مسل نمبر 68046 میں مرزا اقبال احمد

ولد لعل محمد قوم مغل پیشہ کاشتکاری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 21/W.B ضلع وہاڑی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 23 کنال 6 مرلے مالیتی اندازاً -/400000 روپے (2) مکان جو اسی رقبہ میں شامل ہے۔ اس وقت مجھے بصورت زمینداری مبلغ -/40000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مرزا محمد اقبال۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اقبال عابد مربی سلسلہ ولد نور احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا اعجاز احمد

### مسل نمبر 68047 میں سمیرا نثار

زوجہ نثار احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیالکوٹ کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 22 تولے مالیتی اندازاً -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سمیرا نثار۔ گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد ولد نثار احمد۔ گواہ شد نمبر 2 میر وسیم الرشید مربی سلسلہ ولد میر عبدالرشید

### مسل نمبر 68048 میں نعیم احمد جنجوعہ

ولد محمد سلیم (مرحوم) قوم جنجوعہ پیشہ رکشہ ڈرائیور عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 8 مرلہ مکان مالیتی -/1500000 روپے (2) موٹر سائیکل رکشہ مالیتی -/35000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت... مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نعیم احمد جنجوعہ۔ گواہ شد نمبر 1 مقبول احمد ولد محمد شریف۔ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد بھٹی ولد سردار محمد

### مسل نمبر 68049 میں سمیرا نعیم

زوجہ نعیم احمد جنجوعہ قوم جنجوعہ پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/25000 روپے (2) طلائی زیور 6 تولے مالیتی اندازاً -/72000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت ..... مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سمیرا نعیم۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد جنجوعہ خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد بھٹی ولد سردار محمد بھٹی

### مسل نمبر 68050 میں فرح دیبا

زوجہ راہب احمد کاہلوں قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے (2) طلائی زیور 600-99 گرام مالیتی -/103000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرح دیبا۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد کاہلوں ولد رشید احمد گواہ شد نمبر 2 راہب احمد کاہلوں خاوند موصیہ

### مسل نمبر 68051 میں نفیسہ ناہید

زوجہ جمیل احمد خان قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/60000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نفیسہ ناہید۔ گواہ شد نمبر 1 جمیل احمد خان خاوند موصیہ وصیت نمبر 25768۔ گواہ شد نمبر 2 طارق وحید وصیت نمبر 43249

### مسل نمبر 68052 میں عطاء الحمید

ولد ہمایوں اقبال اختر قوم راجپوت پیشہ مربی سلسلہ عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/4800 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عطاء الحمید۔ گواہ شد نمبر 1 حمید اللہ خان وصیت نمبر 20710۔ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد خالد مربی سلسلہ ولد شریف احمد

### مسل نمبر 68053 میں حامد علی

ولد بشیر احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حامد علی۔ گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق وصیت نمبر 23491۔ گواہ شد نمبر 2 طارق وحید وصیت نمبر 43249

### مسل نمبر 68054 میں شازیہ دبیر

زوجہ دبیر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/25000 روپے (2) طلائی زیور مالیتی -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شازیہ دبیر۔ گواہ شد نمبر 1 دبیر احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد جہ ولد عبداللہ خان

### مسل نمبر 68055 میں نعیمہ احمد

بنت مبارک احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصرت کالونی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔

اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ نعیمہ احمد گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد والد موصیہ ۔ گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد بجہ ولد عبداللہ خاں (مرحوم)

## مسل نمبر 68056 میں حبۃ الشافی

بنت جاوید احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصرت کالونی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ حبۃ الشافی ۔ گواہ شد نمبر 1 جاوید احمد والد موصیہ ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد حسین ولد بھاگ دین (مرحوم)

## مسل نمبر 68057 میں مسفرہ مبشر

بنت منیر احمد مبشر قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم -/50000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ مسفرہ مبشر ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد یونس بھٹی وصیت نمبر 20564 ۔ گواہ شد نمبر 2 ظفر اللہ وصیت نمبر 16257

## مسل نمبر 68058 میں نظیف احمد شریف

ولد چوہدری جلیل احمد شریف (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ تجارت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ از والد مرحوم مکان واقع دارالفتوح شرقی ربوہ غیر تقسیم شدہ کا حصہ اس میں والدہ ہم 3 بھائی 2 بہنیں حصہ دار ہیں ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ نظیف احمد شریف ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد جمیل فیضی ولد الحاج محمد علی فیضی (مرحوم) گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد فلک ولد حکیم منور احمد

## مسل نمبر 68059 میں حمامۃ البشریٰ

بنت ظہیر الدین محمد بابر قوم ہنجرا پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی اقبال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-9-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) لاکٹ سیٹ مالیتی -/21000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ حمامۃ البشریٰ گواہ شد نمبر 1 آفاق احمد وصیت نمبر 34315 ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالصمد ولد محمد اسلم

## مسل نمبر 68060 میں تاج بیگم

زوجہ نصیر احمد خان قوم مرڈانی بلوچ پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تونسہ شریف بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/500 روپے (2) طلائی زیور 4 ماشے اندازاً مالیتی -/4000 روپے (3) زمین برقبہ 10 مرلے ۔ 9 کنال مالیتی اندازاً -/16500 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ تاج بیگم ۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحئی خان وصیت نمبر 41549 ۔ گواہ شد نمبر 2 حامد احمد جنید وصیت نمبر 42141

## مسل نمبر 68061 میں ممتاز بیگم

بیوہ مرزا صلاح الدین (مرحوم) قوم قیصرانی بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-12-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/2000 روپے (2) رہائشی مکان ڈیرہ غازی خان مالیتی اندازاً -/100000 روپے (3) زمین متفرق قطعہ جات واقع ضلع ڈیرہ غازی خان 9 ایکڑ 28 کنال اندازاً مالیتی -/900000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ ممتاز بیگم ۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا عمران احمد خان ولد مرزا صلاح الدین ۔ گواہ شد نمبر 2 علی حسین وصیت نمبر 36856

## مسل نمبر 68062 میں نبیل احمد خان

ولد نذیر خان قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیریا نوالہ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ نبیل احمد خان ۔ گواہ شد نمبر 1 عرفان احمد خان وصیت نمبر 29302 ۔ گواہ شد نمبر 2 بابر زمان خان ولد ناصر خان

## مسل نمبر 68063 میں چوہدری حبیب اللہ خان

ولد چوہدری عنایت اللہ خان قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھرگ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-12-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 40 ایکڑ واقع دھرگ ۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ -/600000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ چوہدری حبیب اللہ خان ۔ گواہ شد نمبر 1 رشید علی شاہ ولد سردار علی شاہ ۔ گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد ولد محمد شریف

## مسل نمبر 68064 میں عابد احمد

ولد محمد شیر خان (مرحوم) قوم یوسف زئی افغان پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹوپی ضلع صوابی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ عابد احمد ۔ گواہ شد نمبر 1 کبیر احمد وصیت نمبر 51132 ۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد محمود وصیت نمبر 26574

## مسل نمبر 68065 میں انوار احمد

ولد محمد شیر خان (مرحوم) قوم یوسف زئی افغان پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹوپی ضلع صوابی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ انوار احمد ۔ گواہ شد نمبر 1

ڈاکٹر کبیر احمد وصیت نمبر 51132۔گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد محمود مربی سلسلہ وصیت نمبر 26574

### مسل نمبر 68066 میں شائستہ پروین

بیوہ شیخ الطاف احمد (مرحوم) قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لالہ موسیٰ ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور 4 تولے مالیتی-/50000 روپے (2) حق مہر ادا شدہ -/500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔شائستہ پروین۔گواہ شد نمبر 1 شیخ عمران احمد ولد شیخ الطاف احمد (مرحوم)۔گواہ شد نمبر 2 چوہدری ضیاء الدین ولد چوہدری چراغ دین

### مسل نمبر 68067 میں عابدہ طارق

زوجہ شیخ طارق احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لالہ موسیٰ ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور 10 تولے مالیتی اندازاً-/120000 روپے(2) نقد رقم -/10000 روپے (3) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔عابدہ طارق ۔گواہ شد نمبر 1 شیخ عرفان احمد ولد شیخ الطاف احمد ۔گواہ شد نمبر 2 چوہدری ضیاء الدین ولد چوہدری چراغ دین

### مسل نمبر 68068 میں حبیبۃ الکبریٰ

زوجہ خواجہ ثاقب احمد قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوجرانوالہ کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور 45 تولے مالیتی اندازاً-/585000 روپے (2) کار مالیتی-/315000 (3) حق مہر-/100000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/700 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ حبیبۃ الکبریٰ۔گواہ شد نمبر 1 میاں مبشر احمد ولد میاں برکت علی (مرحوم)۔گواہ شد نمبر 2 خواجہ ثاقب احمد خاوند موصیہ

### مسل نمبر 68069 میں محمد سلیمان

ولد بشیر احمد قوم چھینہ جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھرپیپڑ ہٹھاڑ ضلع قصور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی ۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے ۔(1) زرعی اراضی 10 مرلے ۔2 کنال ۔6/ ایکڑ اندازاً مالیتی -/275000 روپے (2) 5 مرلہ سکنی پلاٹ واقع قصور شہر مالیتی-/500000 روپے (3) رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/300000 روپے (4) بینک بیلنس -/200000 روپے ۔اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ-/42000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔محمد سلیمان ۔گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم ولد احمد دین ۔گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد ڈوگر معلم سلسلہ وصیت نمبر 29650

### مسل نمبر 68070 میں ناصرہ مبارک

زوجہ مبارک احمد ڈوگر قوم ڈوگر پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھرپیپڑ ہٹھاڑ ضلع قصور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی ۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً-/25000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند-/15000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ناصرہ مبارک۔گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد ڈوگر خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 محمد اسلم جٹ ولد احمد دین

### مسل نمبر 68071 میں امانت علی

ولد صبح صادق قوم جٹ بھگت پیشہ زراعت عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 633/T.D.A ضلع مظفر گڑھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) زرعی اراضی 4/ ایکڑ 4 کنال اندازاً مالیتی -/900000 روپے (2) مکان اندازاً مالیتی -/100000 روپے (3) بھینس مالیتی -/15000 روپے۔اس وقت مجھے بصورت زراعت مبلغ-/11250 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ امانت علی گواہ شد نمبر 1 حبیب اللہ خان ولد حاجی عبدالقادر (مرحوم )۔گواہ شد نمبر 2 سید بشارت علی شاہ ولد سید نذیر علی شاہ

### مسل نمبر 68072 میں بشریٰ پروین

بنت امانت علی قوم جٹ بھگت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 633/T.D.A ضلع مظفر گڑھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ بشریٰ پروین ۔گواہ شد نمبر 1 حبیب اللہ خان ولد حاجی عبدالقادر (مرحوم )۔گواہ شد نمبر 2 سید بشارت علی شاہ ولد سید نذیر علی شاہ (مرحوم)

### مسل نمبر 68073 میں نذیر احمد

ولد غوث محمد قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر ....سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جنگل امام شاہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) زرعی اراضی 20/ ایکڑ واقع جنگل امام شاہ اندازاً مالیتی -/5000000 روپے (2) رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/150000 روپے (3) مویشی مالیتی اندازاً-/175000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ بصورت زمیندارہ-/200000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔نذیر احمد ۔ گواہ شد نمبر1 عبدالمجید ولد عبدالعزیز۔گواہ شد نمبر 2 نور احمد ولد غوث محمد

### مسل نمبر 68074 میں نور احمد

ولد غوث محمد قوم جٹ پیشہ زمیندار عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جنگل امام شاہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) زرعی اراضی 16/ ایکڑ واقع جنگل امام شاہ اندازاً مالیتی -/4400000 روپے (2) رہائشی مکان برقبہ 1 کنال اندازاً مالیتی -/150000 روپے (3) مویشی مالیتی اندازاً-/300000 روپے ۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ-/96000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ نور احمد۔گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید ولد عبدالعزیز۔گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد ولد غوث محمد

### مسل نمبر 68075 میں محمد آصف مسعود

ولد محمد عبداللہ قوم مغل پیشہ کاروبار عمر 46 سال بیعت

پیدائشی احمدی ساکن پاک کالونی ملتان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 10 مرلہ مکان واقع جناح ٹاؤن ملتان اندازاً مالیتی -/2100000 روپے (2) 5 مرلہ مکان وراثتی کا 2/7 حصہ کل مالیتی اندازاً -/700000 روپے (3) کاروباری سرمایا -/1200000 روپے (4) بینک بیلنس -/1100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے تقریباً ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/19000 روپے تقریباً سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد آصف مسعود۔ گواہ شد نمبر 1 سعید احمد سعید وصیت نمبر 25093۔ گواہ شد نمبر 2 ملک الطاف احمد ملک نور عالم

## مسل نمبر 68076 میں امتہ المتین آصف

زوجہ محمد آصف مسعود قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پاک کالونی ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ساڑھے بارہ تولے اندازاً مالیتی -/80000 (2) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ المتین آصف۔ گواہ شد نمبر 1 محمد آصف مسعود خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 سعید احمد سعید وصیت نمبر 25093

## مسل نمبر 68077 میں رضوانہ کوثر

زوجہ زبیر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر....سال بیعت 1975ء ساکن فرید ٹاؤن ساہیوال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان 5 مرلہ مالیتی -/2000000 روپے (2) طلائی ٹاپس 1/2 تولہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رضوانہ کوثر۔ گواہ شد نمبر 1 زبیر احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 حمید اللہ باجوہ وصیت نمبر 24016

## مسل نمبر 68078 میں نیلم زبیر

بنت زبیر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ساہیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نیلم زبیر۔ گواہ شد نمبر 1 زبیر احمد والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 حمید اللہ باجوہ وصیت نمبر 24016

## مسل نمبر 68079 میں عائشہ زبیر

بنت زبیر احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ساہیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عائشہ زبیر۔ گواہ شد نمبر 1 زبیر احمد والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 حمید اللہ باجوہ وصیت نمبر 24016

## مسل نمبر 68080 میں عظمیٰ زبیر

بنت زبیر احمد قوم راجپوت پیشہ ٹیچر عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ساہیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عظمیٰ زبیر۔ گواہ شد نمبر 1 زبیر احمد والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 حمید اللہ باجوہ وصیت نمبر 24016

## مسل نمبر 68081 میں ناصر احمد

ولد بشیر احمد قوم جٹ ہُجن پیشہ زمیندار عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سعد اللہ پور ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع سعد اللہ پور مالیتی -/150000 روپے (2) زرعی اراضی 4 ایکڑ مالیتی -/1500000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/100000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مبرور احمد ولد محبوب احمد۔ گواہ شد نمبر 2 قیصر ندیم ولد فضل کریم

## مسل نمبر 68082 میں صغریٰ بیگم

بیوہ بشیر احمد فاروقی (مرحوم) قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گڈھو کلاں ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ خاوند مرحوم مکان مالیتی -/500000 روپے کا 1/8 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 یورو روپے سالانہ بصورت جیب خرچ از پسر مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ صغریٰ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 مبرور احمد ولد محبوب احمد راجیکی۔ گواہ شد نمبر 2 ظفر اقبال ولد محمد اکرم

## مسل نمبر 68083 میں صبیحہ شبیر

زوجہ شبیر احمد قوم.... پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 16-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 7 تولے مالیتی -/94500 روپے (2) حق مہر -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صبیحہ شبیر۔ گواہ شد نمبر 1 شبیر احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر منظور وصیت نمبر 24244

## مسل نمبر 68084 میں نادیہ منور

بنت منور احمد قوم گورایہ پیشہ تدریس عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 8-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2300 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نادیہ منور۔ گواہ شد نمبر 1 منور احمد والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 ندیم احمد ولد منور احمد

## مسل نمبر 68085 میں حنا بٹ

بنت محمد رفیق بٹ قوم کشمیری بٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے

بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حنابٹ۔ گواہ شد نمبر 1 امان اللہ سندھو ولد نظام الدین۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر منظور وصیت نمبر 24244

### مسل نمبر 68086 میں صالحہ یاسمین

زوجہ انیس احمد طاہر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 68-750 گرام مالیتی -/79558 روپے (2) حق مہر ادا شدہ -/4000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صالحہ یاسمین۔ گواہ شد نمبر 1 انیس احمد طاہر ولد ایم عیسیٰ خان۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر منظور وصیت نمبر 24244

### مسل نمبر 68087 میں رداظہور

بنت چوہدری ظہور احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رداظہور۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ولداچوہدری غلام رسول۔ گواہ شد نمبر 2 محمد ثناء اللہ ولد غوث محمد

### مسل نمبر 68088 میں عابدہ شاہین

زوجہ آصف محمود قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/50000 روپے (2) حق مہر -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عابدہ شاہین۔ گواہ شد نمبر 1 آصف محمود وصیت نمبر 52164۔ گواہ شد نمبر 2 عاصم محمود وصیت نمبر 36491

### مسل نمبر 68089 میں طیبہ ارم

بنت محمد منصور احمد قوم برلاس پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) انگوٹھی ڈائمنڈ مالیتی -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طیبہ ارم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد منصور احمد والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر منظور وصیت نمبر 24244

### مسل نمبر 68090 میں عصمت طاہرہ

بنت رانا شوکت علی مجاہد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً -/27000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عصمت طاہرہ۔ گواہ شد نمبر 1 رانا شوکت علی مجاہد والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عطاء اللہ ولد غوث محمد

## داخلہ دارالصناعۃ

۞ دارالصناعۃ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں درج ذیل ٹریڈز میں داخلے جاری ہیں۔

### مارننگ سیشن

1۔ آٹو مکینک

2۔ وڈ ورک

3۔ ریفریجریشن وائر کنڈیشننگ

### ایوننگ سیشن

1۔ پلمبرنگ

☆ بیرون ربوہ طلباء کیلئے ہوسٹل کا انتظام موجود ہے۔

☆ داخلہ جمع کروانے کی آخری تاریخ 25۔ اپریل 2007ء ہے۔

☆ کلاسز کا باقاعدہ اجراء مورخہ یکم مئی 2007ء سے ہوگا۔

☆ تمام طلباء جو ادارہ ہذا سے کورسز مکمل کر چکے ہیں۔ ان کی اسناد آ چکی ہیں۔ لہٰذا ان سے درخواست ہے کہ اپنی اسناد دفتر ہذا سے حاصل کر لیں۔

☆ داخلہ فارم کے حصول و دیگر معلومات کیلئے دفتر دارالصناعۃ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ 6/1 فیکٹری ایریا ربوہ فون نمبر :047-6214578 سے رابطہ کریں۔

(انچارج دارالصناعۃ)

## تبدیلی نام

۞ مکرمہ ناہید عبدالحق صاحبہ دارالیمن شرقی ربوہ تحریر کرتی ہیں کہ میں نے اپنا نام ناہید اختر سے تبدیل کر کے ناہید عبدالحق رکھ لیا ہے آئندہ مجھے اسی نام سے لکھا اور پکارا جائے۔

## تلاش گمشدہ

۞ مکرم محمد احمد صاحب ثاقب 18/16 دارالعلوم غربی حلقہ ثناء تحریر کرتے ہیں کہ میرا بیٹا طارق محمود کلی جو کہ ذہنی طور پر بیمار ہے۔ مورخہ 14۔ اپریل 2007ء کو گھر سے محلے کی دکان پر رات 9:30 بجے نکلا اور پھر واپس نہیں آیا۔ عمر 40 سال سر کے بال سفید اور کالے سامنے کے دو دانت ٹوٹے ہوئے شیو بڑھی ہوئی۔ قد تقریباً 5.9 فٹ رنگ سانولا، کالی جینز کی پینٹ اور سفید رنگ کی ٹی شرٹ پہنے ہوئے ہے۔ کوئی اطلاع ملے یا کسی کو ملے تو درج ذیل فون نمبر پر اطلاع دے کر ممنون فرمائیں۔

047-6213033-0300-7716466

## مشہور جرمن سائنسدان
## کارل فریڈرش گاؤس
### 1777ء تا 1855ء

گاؤس 20 اپریل 1777ء میں جرمنی کے شہر برنسوک میں پیدا ہوا۔ اس کا باپ ایک معمولی معمار تھا۔ ابھی گاؤس کی عمر صرف تین سال ہی تھی کہ اس کی ذہانت وفطانت کھل کر سامنے آنے لگی۔ تقریباً اسی عمر سے اس نے خود ہی پڑھنا اور ریاضی میں دماغ لڑانا شروع کر دیا۔ یہاں تک کہ اس نے اپنے باپ کی تنخواہ کے اعداد و شمار میں ایک غلطی نکال دی۔ سات سال تک وہ گھر میں ہی پڑھتا رہا اور پھر اپنے شہر کے ایک پرائمری سکول میں باقاعدہ طور پر داخل ہو گیا۔

1830ء کے عشرے میں برقی مقناطیسیت کا نیا نظریہ فلکی میکانیات کی جگہ لے رہا تھا اور گاؤس پہلا سائنسدان تھا جس نے اس نئے تصور پر کام کیا۔ 1833ء میں اس نے ایک برقی ٹیلی گراف ایجاد کیا، جو اس نے اپنے گھر اور رصدگاہ کے درمیان استعمال کیا۔ اس کے گھر سے رصدگاہ کا فاصلہ تقریباً سوا میل تھا۔ اس نے مقناطیسیت کی پیائش کے لئے ایک پیمانہ بھی ایجاد کیا اور ولہلم ویبر کے ساتھ مل کر ایک غیر مقناطیسی رصدگاہ قائم کی۔ علاوہ ازیں وہ جرمنی کی ایک مقناطیسی یونین کا منتظم بھی تھا جو جلد ہی پورے یورپ میں پھیل گئی۔ اس یونین کا مقصد مقناطیسی مظاہر کا درست مشاہدہ کرنا تھا۔ گاؤس اور اس کے ایک شاگرد ریمن نے برقی مقناطیسی نظریے پر غور وخوض کیا جو نیوٹن کے قانون تجاذب سے بہت مشابہ تھا۔ تاہم 1873ء میں کیمبرج کے جیمز کلرک میکسویل نے برقی مقناطیسیت کا نظریہ اخذ کیا۔ اگرچہ گاؤس پہلے ہی اس نظریے سے متعلق بنیادی ریاضیاتی کام کر چکا تھا۔

1840ء میں اس نے علم المناظر پر جو تحقیقات کیں وہ عدسوں کے نظام میں اس کے اخذ کردہ نتائج کے حوالے سے بہت اہم تھیں۔ اس نے ایک پیمائشی آلہ بھی ایجاد کیا جس کو اس نے زمین کی پیائش کے لئے علم ریاضی کی ایک شاخ میں استعمال کیا جس کے تحت نقاط اور اشکال کے درست مقام کا تعین بڑے بڑے زمینی قطعات کا رقبہ اور زمین کی تجاذبی قوت میں تغیرات کو معلوم کیا جاتا ہے۔ زمین کی پیائش کے جدید علم کی بنیاد گاؤس ہی نے رکھی تھی۔

# چوتھی صنعتی نمائش و مقابلہ کیمپنگ 2007ء

## (مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ)

محض خدا تعالیٰ کے فضل سے مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کو چوتھی صنعتی نمائش و مقابلہ کیمپنگ مورخہ 7۔8 اور 9۔اپریل 2007ء کو گراؤنڈ عقب لائبریری میں منعقد کروانے کی توفیق ملی۔

افتتاحی تقریب مورخہ 7۔اپریل 2007ء کو ہوئی اس تقریب کے مہمان خصوصی سید محمود احمد صاحب مہتمم صنعت و تجارت مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان ربوہ نے افتتاح کیا۔

اس نمائش کو تین حصوں آرائشی خیمہ جات، ماڈلز اور صنعتی وفوڈ سٹالز میں تقسیم کیا گیا تھا۔

اس پروگرام کا ایک اہم حصہ یہ ہوتا ہے کہ جماعت کے کسی اہم موضوع پر معلومات کو نمایاں طور پر پیش کیا جاتا ہے۔اس سال کا موضوع ابتدائی مربیان احمدیت تھا۔ تین 12X7 فٹ کی فلیکس شیٹس پر پانچوں براعظموں میں شمع احمدیت روشن کرنے والے ابتدائی مربیان، ان کی تصاویر اور مختصر تعارف پیش کیا گیا۔ان مربیان کرام اور سفیران احمدیت میں سے حضرت مفتی محمد صادق صاحب، حضرت چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب، محترم مولانا عبدالرحیم صاحب درد، حضرت ملک غلام فرید صاحب، محترم مولانا رحمت علی صاحب، حضرت مولانا جلال الدین صاحب شمس، محترم ظہور حسین صاحب، محترم ابوبکر ایوب صاحب، محترم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب، محترم مولانا نذیر احمد صاحب علی، محترم مولانا نذیر احمد صاحب مبشر، محترم عمری عبیدی صاحب کے علاوہ اور بھی افراد کے نام شامل تھے۔ یہ ایک خوبصورت اور معلومات افزاء نہایت مفید کوشش تھی۔ترتیب کے لحاظ سے ان شیٹس کے بعد دفتر پھر مختلف سٹالز تھے۔ جبکہ شرقی و شمالی جانب خیمہ جات خدام تھے۔جن میں سے ہر خیمہ میں کوئی خیال پیش کیا گیا تھا۔مثلاً خانہ بدوش، مغلیہ دربار چڑیا گھر، ایم ٹی اے، پولیس چوکی، شجر خلافت، جلسہ گاہ ربوہ کی ابتدائی آبادی، مغرب کی طرف اطفال کے خیمہ جات تھے جن میں سنٹرل جیل، قادیان اور ربوہ کی آبادیوں کے نقشہ جات اور جنگل وغیرہ کو پیش کیا گیا تھا۔ درمیان میں مارشل آرٹس، نن چاقو اور بانس پر چلنے کے کرتب دکھائے جاتے تھے۔اس کے آگے ماڈلز اور مختلف اشیاء رکھی گئی تھیں جو زیادہ تر خدام و اطفال نے اپنے ہاتھوں سے تیار کی تھیں۔عبدالرحمٰن صاحب نے بیٹری سے چلنے والی گاڑی ٹرین اور بائیسکل بھی نمائش میں رکھا ہوا تھا۔

اس نمائش میں 10 صنعتی سٹالز جبکہ 11 فوڈ سٹالز لگائے گئے تھے اور ماڈلز و پینٹنگز میں کل 95 اشیاء رکھی گئی تھیں۔خدام نے 11 جبکہ اطفال نے 5 خیمہ جات لگائے تھے۔کل 450 خدام و اطفال نے حصہ لیا۔

اس نمائش میں ملٹی میڈیا پروجیکٹر بھی لگایا گیا تھا۔ جس پر کرکٹ ورلڈ کپ کے میچز دکھائے جاتے رہے۔ایک وزیٹر بک بھی رکھی گئی تھی جس پر نمائش دیکھنے والوں نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

مورخہ 9۔اپریل کو اس نمائش کی اختتامی تقریب منعقد ہوئی جس کے مہمان خصوصی مکرم سلیم الدین صاحب ناظر امور عامہ و صنعت و تجارت تھے۔تلاوت کے بعد نگران اعلیٰ مکرم حافظ کرامت اللہ صاحب نے رپورٹ پیش کی اور مہمان خصوصی نے اعزاز پانے والوں میں انعامات تقسیم کئے۔ خیمہ جات خدام میں اول دارالرحمت شرقی راجیکی اور اطفال میں دارالصدر شرقی عقب ہسپتال اول رہے۔ماڈلز میں خدام کے مقابلہ میں بلال احمد دارالیمن وسطی حمد اور اطفال میں سفیر احمد شوکت دارالیمن شرقی الف اول انعام کے حقدار قرار پائے۔ جبکہ خدام پینٹنگز و کیلی گرافی میں اویس ربانی صاحب ناصر ہوسٹل اول رہے۔انعامات کی تقسیم کے بعد دعا کے ساتھ یہ نمائش اختتام پذیر ہوئی۔ نمائش کا آخری کام یعنی سمیٹنے کا کام بھی اس تقریب کے بعد شروع ہوا اور بڑے نظم و ضبط کے ساتھ سرانجام دیا گیا۔ دس ہزار سے زائد احباب و خواتین اور بچوں نے اس نمائش کو بڑے شوق اور دلچسپی سے دیکھا۔

# خبریں

## ملکی اخبارات میں سے

### جوڈیشل کونسل اور ریفرنس سپریم کورٹ میں چیلنج

غیر فعال چیف جسٹس افتخار محمد چودھری نے انصاف کے حصول کیلئے سپریم کورٹ میں صدارتی ریفرنس اور سپریم جوڈیشل کونسل کی تشکیل ہیت اور اختیارات کو چیلنج کر دیا۔ جسٹس افتخار چودھری نے عدالت سے استدعا کی ہے کہ ان کی پٹیشن کے فیصلے تک سپریم جوڈیشل کی کارروائی روک دی جائے۔قبل ازیں سپریم جوڈیشل کونسل نے جسٹس افتخار محمد چودھری کے خلاف صدارتی ریفرنس کی سماعت منگل 24۔اپریل تک ملتوی کر دی ہے جبکہ چیف جسٹس کی طرف سے تین ججوں پر کئے گئے اعتراضات پر مشتمل درخواست کونسل نے مسترد کر دی ہے۔

### 23۔اپریل سے گندم کی خریداری کا آغاز

وزیر اعلیٰ پنجاب نے کہا ہے کہ صوبے میں گندم کی خریداری مہم کا آغاز 23۔اپریل سے کر دیا جائے گا جس کے دوران کسانوں سے گندم کا دانہ دانہ خریدا جائے گا۔انہوں نے کہا کہ باردانہ پنجاب بھر میں قائم خریداری مراکز میں پہنچا دیا گیا ہے جو 20۔اپریل تک کاشتکاروں کو فراہم کر دیا جائے گا۔انہوں نے سیکرٹری خوراک کو سختی سے ہدایت کی کہ اچھی شہرت رکھنے والے دیانت دار ملازمین کو ہی خریداری مراکز میں تعینات کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ کسانوں کی شکایات کا فوری نوٹس لیا جائے اور ان کے ازالے کیلئے بروقت کارروائی عمل میں لائی جائے۔

### بھارت و پاکستان سمیت 4 ممالک میں پولیو کا عفریت تاحال موجود ہے

بھارت و پاکستان سمیت 4 ملکوں میں پولیو تاحال موجود ہے۔ پاکستان دنیا کے ان چار ممالک میں شامل ہے جہاں کروڑوں روپے خرچ ہونے کے باوجود پولیو جیسے مرض کا مکمل خاتمہ نہیں ہو سکا بلکہ صورتحال میں بہتری کی بجائے بعض وجوہات کے سبب خرابی بڑھ رہی ہے۔ جس میں سب سے بڑا مسئلہ آگہی اور شعور کا ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 20/اپریل

| | |
|---|---|
| طلوع فجر | 4:06 |
| طلوع آفتاب | 5:32 |
| زوال آفتاب | 12:08 |
| غروب آفتاب | 6:43 |


ہیپاٹائٹس کی مفید اور مجرب دوا
سفوف راحت کیپسول
جس کے لگا تار استعمال کے ساتھ اللہ کے فضل سے شفاء ہو جاتی ہے۔
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 Fax:6213966

ماہر ڈاکٹرز کی آمد
بروز اتوار پروفیسر ڈاکٹر ولی محمد ساغر ماہر سرجن
ہر ماہ کی پہلی اور تیسری سوموار ماہر امراض جلد
مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر یادگار چوک ربوہ
فون:047-6213944

GRANUM HOMOEO CLINIC
Ideal Hight قد لمبا کرنے کا کورس
جس کے ذریعہ قد میں نمایاں اضافہ اب ممکن ہے
اس کے علاوہ دیگر تمام قسم کی بیماریوں کا علاج کیا جاتا ہے
بذریعہ VPP دوا منگوائیں
COLLEGE ROAD RABWAH 047-6005547
www.granumplus.com 0302-2459987

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان:047-6215747 فون رہائش:047-6211649

FIRST FLIGHT EXPRESS
World Wide Courier Service
Through D.H.L Facility
احمدی احباب کے لئے خوشخبری
دنیا بھر میں آپ کے ڈاکومنٹس اور پارسل گارمنٹس کی ترسیل کا آسان ذریعہ
امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا، UK، سوئٹزر لینڈ نہایت ہی کم ریٹ پر
Umer Ahmed. Tayyab Ahmed
For free pickup just call
042-7038097,042-5167717
Cell: 0304-4205332, 0300-4341851
214-A Ph-II Main Peco Road
Model Town Lahore
Please visit site:www.firstflightexpress.com

C.P.L 29-FD

معیاری اینٹ کے جنرل آرڈر سپلائیر
موبائل: 0333 6716066
برکس کمپنی (بھٹہ خشت) ساہیوال روڈ ربوہ
النصیب
پروپرائیٹر: نصیب انور 1/12 دارالنصر غربی ربوہ رابطہ: 047-6211595

نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
ربوہ میں اب کریڈٹ کارڈ کی سہولت بھی موجود ہے
فون دکان 6212837 رہائش: 6214321

اہالیان ربوہ کیلئے مزید خوشخبری
خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ ربوہ میں پہلی بار لان میلہ کا کامیاب انعقاد ● لان میلہ میں خواتین کی بھرپور شرکت ● ان کے نئے ڈیزائن اور خوشنما پرنٹ کو سب ہی نے پسند کیا ● دیکھیں کہیں آپ پیچھے نہ رہ جائیں کیونکہ اس قدر اچھی لان اتنی مناسب قیمت پر تو کبھی کبھی ہی ملتی ہے۔
اعلان:۔اب خواتین کے بیحد اصرار پر لان میلہ کی تاریخوں میں مزید چند روز کا اضافہ
جلد تشریف لائیں بھرپور فائدہ اٹھائیں
منجانب: ناصر نایاب کلاتھ ہاؤس
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 فون: 6213434